الحکیم

لاہور

ستمبر ۱۹۵۷

قیمت ۵ر

حکیم فصیح الدین چغتائی

خزانۂ صحت اور طب کا قدیم ترین اردو
ماہنامہ
الحکیم
لاہور
بابت ماہ ستمبر سنہ ۱۹۵۷ء

جلد ۳۴ | حکیم فصیح الدین چغتائی | شمارہ ۹

مقالہ افتتاحیہ

طب یونانی کا جنازہ
قانون، جنریشن کے کندھوں پر (۳) (ایڈیٹر) ۱

شذرات

مصباح الحکمت موسوم بہ دستور العلاج . ۸
مسئلہ شناخت کا موضوع . ۹

تاریخ طب و اطباء

تاریخ طب اطباء پر پروفیسر براؤن کا تیسرا لیکچر (۱) ۱۰
مجربات تشریحات و تنقیدات (از حکیم علی احمد صاحب نیر واسطی) ۱۳

تذکرۃ الاطباء

ابو مروان ۱۴

علم الادویہ

چاندی

(۱) سفید نقرہ (۲) مکلس نقرہ ۱۵
(۳) [illegible] ۱۶

تذکرۂ عقاقیر

بہمن ۱۹
بہمن کے مرکبات ۲۰

الامراض والعلاج

[illegible] (از حکیم حافظ جلیل احمد انصاری) ۲۳
[illegible] اشتباہ (از حکیم حبیب الٰہی صاحب) ۲۵
جوابات (از مختلف اطبائے کرام) ۲۹
سوالات (از مختلف ناظرین الحکیم) ۳۳

مفتاح الخزائن کی قیمت ایک روپیہ بھی بہت کم ہے

مکرمی! السلام علیکم ...... کتاب مفتاح الخزائن کا وی پی پہنچا کتاب کو دیکھتے ہی قیمت کا حق مل گیا۔ دل خوش ہوا جناب من پہلے ہی کتاب بے بہا کی حیثیت رکھتی تھی کیونکہ میں نے بیسیوں اشخاص اس کے ایک ایک نسخہ کی بدولت خوشحال ہوتا ہوا دیکھتے ہیں۔ اب تو چار ضمیموں کی شمولیت نے اس کی حیثیت میں اور بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔ خریداروں کیلئے اعزازی کرم نے دو روپے [illegible] دیتی ہے۔ میں ایک عربی شاہ صاحب کو دیکھا ان کے پاس کتاب مفتاح الخزائن طبع چہارم صفحہ (۱۰۰) والا نسخہ تیار تھا اور وہ اس کو صدہا امراض پر استعمال کر کے کامیابی حاصل کر رہے تھے اور مبلغ دس روپیہ لیکر ایک تنکا دوا دیتے تھے اور مریض کو فوراً صحت ہو جاتی تھی۔ دوسرا تنکا دینے کی کبھی نوبت نہ آتی تھی۔ میں نے مہینہ بھر شاہ صاحب مذکور کی خدمت صرف اسی نسخہ کیلئے کی اور پچاس روپیہ صرف ہو گئے۔ پھر بھی بڑی مشکل سے شاہ صاحب نے نسخہ بتایا میں نے نسخے سے واقف ہو کر کہا شاہ صاحب یہ نسخہ تو میری کتاب میں بعینہٖ موجود ہے شاید آپ نے بھی غلطی سے مجھے اصل نسخہ کی بجائے کتابی نسخہ دیا ہے۔ شاہ صاحب نے حلفیہ کہا کہ مجھے اصلی نسخہ ہی بتایا ہے۔ مگر کتابوں میں ایسے نسخے کہاں، یہ سینہ کے جواہرات ہیں کتابوں میں نہیں مل سکتے۔ مگر جب میں نے مفتاح الخزائن میں یہ نسخہ دکھایا۔ تو اس نے حیران ہو کر پوچھا۔ کہ وہ کون صاحب ہیں جنہوں نے ایسے ایسے مجربات سینہ کی نسخہ جات کتابوں میں لکھ دیئے ہیں۔ میں نے کہا شاہ صاحب حیرت نہ کیجئے ہر شخص آپ جیسا بخیل نہیں ہو سکتا۔ جب شاہ صاحب نے کتاب کے دوسرے نسخہ جات ملاحظہ فرمائے۔ تو کہنے لگے بخدا مؤلف اور مصنف نے عوام میں جواہرات کو لا کر بکھیر دیئے ہیں۔ اب کوئی شخص جس کے پاس یہ کتاب ہوگی۔ [illegible] اس کتاب میں ایسے ایسے نسخے ہیں جن کو میں نے بیس سال خدمت کر کے حاصل کیا تھا اور جن کی قیمت ہو ہی نہیں سکتی۔ شاہ صاحب نے مجھے کہا۔ کہ ایسے نسخے کسی پر اظہار نہ کرنا۔ شاہ صاحب کی ہدایت: نسخے تیار کئے تجربہ کئے تو درحقیقت شاہ صاحب کا صدری خزانہ مفتاح الخزائن میں شامل پایا۔ شاہ صاحب نے خفت میں آکر حسرت بھرے الفاظ میں فرمایا کہ اس کتاب کی قیمت کیوں نہ ایک صد روپیہ رکھی گئی۔

(حکیم غلام احمد مستوئی ریاست بہاولپور)

قیمت مجلد سنہری تیرہ روپے۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

(حکیم فصیح الدین چغتائی [illegible] نے دین محمدی پریس [illegible] لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم [illegible] لاہور سے شائع کیا)

تذکرۃ الاطباء

ابو مروان

ابو مروان بن ابی العلاء بن زُہر نام۔ طب میں اپنے باپ کا ہمسر اور مفرد و مرکب ادویات کی تحقیق اور ان کے تجربات میں باپ سے بڑھ کر ہوا۔ علاج بھی بہت اچھا کیا کرتا تھا۔ اندلس میں اس کے نام کی بڑی شہرت ہوئی۔ بلکہ دور دور تک دیگر ممالک میں بھی اس کا شہرہ پہنچا۔ اس کے بعد عرصہ دراز تک اطباء اس کی تصانیف کو پڑھتے پڑھاتے رہے۔ علاج میں وہ اپنے زمانہ کا یکتا شخص تھا۔ امراض کی تشخیص میں اس کی طبیعت کی رسائی کے قصے زبان زد خاص و عام ہیں۔ اور تجویز ایسی بے خلل تھی کہ کبھی اس کا نسخہ خطا نہ جاتا تھا۔ ان اوصاف میں کوئی اس کا مد مقابل نہ نکلا۔

ابو مروان شروع عمر جوانی میں مغرب کے فرمانروا خاندان مرابطین کا شاہی طبیب اور ابراہیم بن یوسف بن تاشفین اس خاندان کے آخری بادشاہ کا طبیب خاص رہا تھا۔ اسی زمانہ میں ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن تومرت مہدی المغربی اپنے عالی حوصلہ شاگرد عبد المومن کے ساتھ ملک مغرب میں داخل ہوا اور اپنی دعوت پھیلا کر مرابطین کی حکومت کا خاتمہ اور اپنی سلطنت قائم کرنے میں کامیاب ہوا۔ مہدی کی وفات کے بعد عبد المومن اس کا خلیفہ اور مغرب کا عظیم الشان فرمانروا بنا۔ اس کے دربار میں بھی ابو مروان کو شاہی طبابت کی خاص خدمت سپرد ہوئی اور رفتہ رفتہ قلمدان وزارت بھی اس کو مل گیا۔ عبد المومن اس پر بہت اعتماد کرتا تھا اور اس کو اپنا مقرب خاص بنائے ہوئے تھا۔ ابو مروان نے عبد المومن ہی کے واسطے تریاق سبعینی کا نسخہ ترتیب دیا۔ پھر اس کو مختصر کر کے دس دواؤں کا نسخہ اور بعد ازاں سات ادویات کا مرکب نسخہ وضع کیا جو کہ تریاق انتلہ کے نام سے مشہور ہے۔

خلیفہ عبد المومن کو مسہل ادویات کے استعمال سے سخت گھبراتا تھا۔ مگر اس کو مسہل لینے کی ضرورت پڑی اور طبیعت دوا کے استعمال پر آمادہ نہیں ہوتی تھی۔ ابو مروان بن ابی العلاء بن زہر نے یہ تدبیر کی کہ شاہی باغ میں ایک انگور کے درخت کو مسہل ادویہ کے پانی سے سینچنا شروع کیا۔ دست آور ادویات کا خیساندہ یا جوشاندہ پانی اس درخت کو دیا جاتا تھا۔ اس طرح درخت انگور میں ان ادویات کی قوت سرایت کرتی رہی۔ جب وہ درخت پھلا اور انگور تیار ہو گئے تو خلیفہ عبد المومن کو اس کا ایک خوشہ نذر کیا اور کہا اس میں سے کچھ دانے کھائیے۔ عبد المومن نے دس دانے انگور کے کھائے۔ ابو مروان نے اور زیادہ کھانے سے روک دیا اور کہا "امیر المومنین! آپ نے اس انگور کے دس دانے کھائے ہیں یہ آپ کے [illegible] اور آپ کو دس دست آئیں گے۔" عبد المومن ابو مروان کا نہایت معتقد تھا۔ اس کو طبیب کے بیان سے اختلاف نہیں ہوا۔ اور واقع میں اسے دس اجابتیں ہوئیں جس سے طبیعت بالکل صاف ہو گئی۔ اور پھر ابو مروان نے انگوروں کا قصہ بھی عبد المومن سے بیان کر دیا۔ جسے سن کر وہ بہت خوش ہوا اور بہت کچھ انعام و اکرام ابو مروان کو عطا کیا۔

اس فاضل طبیب کی نادر تشخیص کا ایک قصہ یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ جب وہ خلیفہ کے دربار میں جایا کرتا تھا تو راستہ میں ایک مریض ملتا تھا جس کا پیٹ پھولتا جاتا تھا اور رنگ زرد ہو رہا تھا۔ وہ بیمار ہر روز ابو مروان سے اپنی تکلیف کا اظہار کرتا اور علاج کا طالب ہوتا مگر یہ توجہ نہیں کرتا تھا۔ آخر ایک دن [illegible] کو اس پر رحم آ ہی گیا اور ہمدردی سے اس کی حالت بغور دیکھنے اور کیفیت پوچھنے لگا۔ اتفاق سے اس کو مریض کے سرہانے ایک بہت پرانا گھڑا نظر آیا جس میں سے وہ ہمیشہ پانی پیا کرتا تھا۔ ابو مروان نے مریض سے کہا "تم یہ گھڑا توڑ ڈالو۔ تمہارے مرض کا باعث یہی ہے۔" مریض عاجزی کے ساتھ کہنے لگا "نہیں جناب! میں اس کو توڑ دوں تو دوسرا گھڑا کہاں سے لاؤں۔ یہ تو میری کل کائنات ہے۔ میں غریب آدمی ہوں۔" لیکن ابو مروان نے اس کی عاجزی کا خیال نہ کیا اور اپنے ایک خادم کو حکم دیا کہ گھڑا توڑ دو۔ چنانچہ گھڑا توڑ دیا گیا۔ تو اس میں سے ایک بہت بڑا مینڈک نکلا۔ ابو مروان نے مریض سے کہا: "اے شخص! تیری بیماری کا سبب یہ تھا۔ اور اب تو بغیر کسی علاج کے تندرست ہو جائیگا۔" اور وہ شخص پھر خود بخود اچھا ہو گیا۔

اشبیلیہ میں ایک فاضل حکیم اور طبیب الفقہ نامی رہا کرتا تھا جو مفرد ادویات پر ایک عمدہ کتاب کا مؤلف بھی ہے۔ ابو مروان ابن زہر انجیر کھانے کا بہت شائق تھا اور بکثرت کھایا کرتا تھا۔ الفقہ طبیب انجیر سے پرہیز کرتا تھا اور اگر بڑی جرأت کرتا تو صرف ایک دو دانے سال میں کھا لیتا۔ اس پر بھی نہیں۔ الفقہ ابو مروان سے کہا کرتا تھا کہ تو انجیر بہت کھاتا ہے مجھے ڈر ہے کہ تجھے ایک مہلک پھوڑا نکل کر جان سے مار دے گا۔ یہ علم الابدان کا عالم اس کو جواب دیتا کہ تیرا انجیر سے پرہیز کرنا تجھے تشنج میں مبتلا کر کے مارے گا۔ اس کا راوی بیان کرتا ہے کہ حیرت کی بات ہے کہ دونوں طبیبوں کی پیشگوئیاں بالکل صحیح اتریں۔ ابو مروان کے پہلو میں ایک پھوڑا ہوا۔ اس نے بہتیرا علاج کیا۔ لیکن افاقہ نہ ہوا۔ اور آخر کار وہ اسی مرض سے جانبر نہ ہو سکا۔ اسی طرح الفقہ کا انتقال بھی تشنج کی بیماری سے ہوا۔

علم الادویہ

چاندی

نے قمر، دھات، نقرہ سفید، سیم، ستارہ، نقرہ، روپا، سلبر، سیما، گمسن، رکمن، بیہ، حسب شکل اقول وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ مالیخولیا، وسواس، کھانسی، بدبوئے دہن، عفونت، بلغم، دم کشی، خفقان، طحال اور تشنگی کے لئے نافع ہے۔ اس کے افعال سونے سے ملتے جلتے ہیں۔ مقوی معدہ اور جالب لعاب ہے۔ اس کی سلائی آنکھ میں پھیرنے سے بصارت قوی ہوتی ہے۔

چاندی کا کامل کشتہ:۔ اخلاط کے جوش بٹھا دیتا ہے۔ اور مفرح قلب ہے۔ ہضم طعام، مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی بدن، مولد منی کو پیدا اور گاڑھا کرتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ پرانی بواسیر، جریان، سل اور دق میں مفید ہے۔ وسواس، مالیخولیا، خفقان اور غشی کو دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔

۱۔ اصلاحیہ نقرہ

۱۔ اصلاحیہ نقرہ:۔ چاندی تولہ ایک، سیسہ ۲ ماشہ، قلعی ۲ ماشہ، سب کو گداز کر کے ریز لیں اور کشتہ میں بیس خوراک کر کے سماق اور کھرل میں ڈال عرق گلاب، بید مشک کے ساتھ پھر سحق کر کے خشک ہونے کے بعد شیشی میں رکھیں۔

فوائد:۔ تقویت اعضائے رئیسہ، دیگر امراض کے لئے خواجہ حکیم الدین کا معمول ہے۔ اور ہمارا تجربہ میں آچکا ہے۔ ایک رتی سے ۲ رتی اور بہر تی تک ہمراہ خمیرہ گاؤزبان۔ ایسے گرم مزاج والوں کو شیرہ بادام یا خمیرہ مروارید کے ساتھ دیں۔ موسم سرما میں یہ مرغوب ترکیب معجون اصفہانی کے ساتھ کھلائیں۔

۲۔ اصلاحیہ نقرہ:۔ برادہ نقرہ ایک تولہ، سیماب ایک تولہ دونوں کو ملا کر پھر سحق کر کے غبار کی طرح بنائیں۔ پھر سم الفار، شخ تیلیہ، شخ سفید، ہر ایک ۲ ماشہ، جدوار، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۳ ماشہ، لاجوردی، خمیرہ طباشیر ہر ایک ۱۰ ماشہ، سب کو کوٹ کر چھان کر دو دیہ سال بھر کے ساتھ خمیرہ جوہرہ سفید مروق اور شربت بادام خالص نصف نصف تھوڑا تھوڑا ڈال کر آٹھ پہر کھرل کریں۔ پھر چار پہر کرنے کے بعد کھرل کر کے گولیاں بنائیں یا خشک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد:۔ مرطوب مزاجوں اور امراض بلغمیہ کے لئے مفید ہے۔

مقوی باہ، ممسک، منعظ، دافع کثرت انزال ہے۔ خوراک نصف رتی تک مسکہ یا بالائی یا کھوپرہ شیر میں رکھ کر نگل لیں اور اس پر شیر گاؤ نوش فرمائیں۔

۳۔ اصلاحیہ نقرہ:۔ ورق نقرہ، طباشیر، سنگ، زہر مہرہ خطائی، الائچی خورد ہر ایک تولہ، عرق گلاب دو آثار کے ساتھ چار پہر کھرل کر کے جب خشک ہو، شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد:۔ ضعف دل، ضعف جگر، جریان، تپ ہر قسم کے لئے بقدر ایک رتی مسکہ یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھلائیں۔

۲۔ تکلیس نقرہ

۱۔ تکلیس نقرہ:۔ برادہ چاندی خالص ایک تولہ، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ دونوں یکجا ہو کر آب لیموں سے سحق کر کے قرص بنائیں۔ اور پختہ ہونے پر گل حکمت کر کے ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دوسری اور تیسری دفعہ آب لیموں سے کھرل کر کے آگ دیں۔ بے رنگ سیاہ کشتہ ہوگا۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

فوائد:۔ قوت باہ اور امساک کے لئے معمول ہے۔ خصوصاً قرص کا ایک جزو ہے جو قوت باہ اور امساک کے لئے خواجہ حکیم الدین نقشبندی کی تالیف ہے۔ قرص کی ادویہ یہ ہیں:۔

جاوتری، ثعلب مصری، سنگھاڑا، قرنفل ہر ایک ایک ماشہ، تخم پیاز، تخم لونگ، جوز بوا، بہمن ہر ایک ۲ ماشہ، عود، قرنفل، شقاقل مصری، کشتہ نقرہ مذکور ہر ایک تین ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، افیون ۱۶ ماشہ، سب ادویہ کو یک جان کر کے عرق گلاب کے ساتھ قوام شہد مصفیٰ میں ملا کر چالیس قرص بنائیں۔ ایک قرص جماع سے دو گھنٹہ پہلے کھا کر شیر گاؤ پی لیں۔ عجیب الاثر ہے۔

۲۔ تکلیس نقرہ:۔ روپیہ محمد شاہی کو کوٹ کر ایک گول ٹکڑا بنائیں۔ پھر ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو ایک مولیٰ کے کاغذی کے عرق میں کھرل کر کے دونوں جانب ٹکڑے پر ضماد کریں۔ اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چودہ بار ہر مرتبہ ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کا ضماد کر کے آگ دیتے ہیں، پھر چاندی کا کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد:۔ قوت شہوت اور باہ کے لئے بقدر نصف رتی مسکہ میں کھلائیں۔ مجرب

۳۔ تکلیس نقرہ:۔ ایک تولہ چاندی خالص کی کٹھالی بنالیں۔ اس میں شنگرف دس تولہ رکھکر کڑاہی آہنی میں جو ریت سے بھری ہوئی ہو رکھیں اور چولہان پر رکھکر ہر گھنٹہ بعد ۲ تولہ پانی کا چھینٹا دیکر دو بوتل شراب بیر کا چوآ دیں۔ پھر کٹھالی کو آہستہ سے اتار کر مع شنگرف کھرل کریں۔ اور ۵ تولہ تھوہر کا شیر و بیگار اس سے سحق کرکے ٹکیہ بنالیں۔ مٹی کی کجیا میں گلحکمت تین سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد۔ قوت باہ میں نایاب اکسیر۔ مجلوقوں کا رفیق۔ مایوسوں کا دستگیر اور ممسک ہے۔ خوراک ا رتی ہمراہ مکھن یا سادی ملائی یا بالائی میں نوش فرمائیں۔

۴۔ تکلیس نقرہ:۔ شنگرف دس تولہ گیندہ تمباکو یعنی جنگلی تمباکو کے رس میں پیسکر روپیہ پر لیپ کریں۔ پھر گیندہ تمباکو کی جڑ کا نغدہ کرکے اس کے عین درمیان روپیہ رکھکر تین سیر پختہ کپڑے اس کے اوپر لپیٹ کر کسی گڑھے میں رکھکر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اس کا ڈیڑھ ماشہ وزن ہوگا۔ پھر اسے مٹی کی کجیا میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور تین تولہ ہالائی ڈال کر جلائیں پھر پیسکر شیشی میں نگاہ رکھیں۔

فوائد:۔ بہت عمدہ کشتہ ہے۔ بھوک اس قدر لگاتا ہے کہ بند نہیں ہوتی اگر بھوک بند نہ ہو تو روغن زرد پلائیں۔ از حد طاقت بڑھے گی خوراک زیادہ سے زیادہ نصف رتی تک۔

۵۔ تکلیس نقرہ:۔ سنکھیا ۲ تولہ کو پیسکر کسی مٹی کی کجیا میں ا تولہ نیچے بچھائیں۔ اس پر روپیہ رکھکر باقی ایک تولہ سنکھیا اس کے اوپر دیں۔ کجیا کا منہ بند کرکے گلحکمت کریں۔ اور پانچ پانچ سیر کے دو اوپلوں میں ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ پھر پیسکر رکھ لیں۔

فوائد:۔ تقویت اعصاب کے لئے ہمراہ شہد۔ ازدیاد منی کے واسطے مسکہ میں۔ تقویت دل کے واسطے ہمراہ خمیرہ گاؤزبان۔ تقویت جگر کے واسطے ہمراہ کشتہ فولاد استعمال کریں۔ خوراک بقدر ۲ چاول۔

۶۔ تکلیس نقرہ:۔ حسن روپیہ اصلی جس سے گندھک کی سی بو آتی ہے۔ سنگ دانہ مرغ اصلی جنسی ہی نہ ہو۔ دو تولہ میں ایک روپیہ رکھکر کوزہ میں بند کرکے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سالم المعروف کشتہ ہوگا۔

فوائد:۔ مقوی باہ و اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک نصف رتی تک۔

۷۔ تکلیس نقرہ:۔ قلعی ۱۲ تولہ کو گرم کرکے دو پیالیاں بنالیں۔ اور ۲ تولہ مغز حب الملوک کو ایک صد لیموں کے پانی میں سحق کرکے روپیہ پر لیپ کریں۔ اور آٹھ تولہ جمالگوٹہ کوٹ کر قلعی کی ان دو پیالیوں میں روپیہ کے نیچے اوپر رکھکر دونوں پیالیوں کو آپس میں ملائیں۔ اور اوپر والی پیالی پر کوئی نشان کرکے ان پر ایک سیر پرانا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ مقام پر کسی گڑھے میں اس ظروف کو اس طرح رکھیں۔ کہ اوپر والی پیالی بدستور اوپر رہے اور اس پر ایک انگارہ رکھ دیں۔ آٹھ پہر کے بعد نکالیں۔ قلعی علیحدہ پڑی ہوئی ہوگی اور روپیہ کشتہ ہوگا۔ پیسکر رکھ دیں۔ اسی طرح پیسہ کا کشتہ بھی ہو سکتا ہے۔

فوائد۔ قوت باہ اور امراض بارد کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک با ادویہ مناسب۔

۸۔ تکلیس نقرہ:۔ نوشادر، پھٹکری، نمک، سم الفار، سہاگہ ہر ایک سحق کرکے بدستور جوہر اڑالیں۔ اور بقدر ۲ ماشہ روپیہ کے دونوں جانب گلحکمت کرکے سہ سیر اوپلوں میں آنچ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ ورنہ مکرر عمل کریں۔

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور باہ ہے۔ چہرہ کو سرخ اور جسم کو کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مسکہ۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

۹۔ تکلیس نقرہ:۔ سم الفار ۱ تولہ، سکھیا ۱ ماشہ، دارچکنا ۱ ۲ تولہ نوشادر سرخ ۲ تولہ پھٹکری ۲ تولہ شورہ قلمی ۲ تولہ سب ادویہ کو باریک کر دو پیالوں میں گلحکمت کریں۔ اور چولہے پر رکھکر اس کے نیچے تین گھنٹہ آگ جلائیں۔ سب ادویہ منعقد ہو جائیں گی۔ اس میں سے بقدر ۱ ماشہ روپیہ کے نیچے اوپر بدستور آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد۔ مقوی باہ و بدن ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

۱۰۔ تکلیس نقرہ:۔ برادہ چاندی ۱ تولہ نوشادر ۱ تولہ دونوں کو یکجا کرکے ایک کوزے آہنی یا سیسہ کے لوٹے میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ لوٹے کا منہ بند کرکے ایک ہفتہ کسی جگہ پر رکھا رہنے دیں۔ لوٹے کے باہر سفید رنگ کا یعنی زنگ نکلنا شروع ہوگا اسے علیحدہ کرکے محفوظ رکھیں۔

یہی جوہر بقدر ایک ماشہ لعاب دہن سے روپیہ کے دونوں طرف لگائیں۔ اور ایک سو اوپلوں میں آگ دیں۔ روپیہ کشتہ ہوگا۔ بعض لوگ اسی طرح آن کی آن میں روپیہ کو کشتہ کر لیتے ہیں۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

فوائد:۔ مقوی بدن و اعضائے رئیسہ ہے۔

۱۱۔ تکلیس نقرہ:۔ سم الفار، سیماب، گندھک آملہ سار ہر ایک باریک کرکے کسی بوتہ میں روپیہ کے نیچے اوپر رکھکر گلحکمت کریں اور تین سیر اوپلوں میں آگ دیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مقوی و ممسک ہے۔ بھوک لگاتا ہے خوراک نصف رتی

۳۔ شگفت نقرہ

۱۔ شگفت نقرہ:۔ پیاسول گنشیا ایک تولہ باریک کر کے روپیہ یا ندی کے پترہ کے نیچے اوپر دے کر دس اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح سات بار دینے سے شگفتہ ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ قسط تلخ اور پیاسول ہموزن باریک کے بقدر سات ماشہ روپیہ یا پترہ کے نیچے اوپر دیکر بیس دفعہ آگ دیتے ہیں۔ عض آدمی ہر دو ادویہ کے ساتھ سیپہ کوڑی کا اضافہ کر کے تھیلی کے درمیان تہ کرتے ہیں۔ مگر اس طرح سے سو آنچ دیں۔ تو بہت عمدہ ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور باہ۔ خوراک ۱ رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

۲۔ شگفت نقرہ:۔ ایک پاچک کلاں میں چھری سے گڑھا کھود کر اس میں پیاسول ۱ تولہ گوکھرو ۱ تولہ باریک کر کے بچھا کریں۔ اس پر نقرہ خالص روپیہ رکھیں۔ پھر تین تولہ دوائی مذکور رکھ کر ویسا ہی پاچک مصنوعی اوپر رکھیں۔ اس کے چاروں طرف دو چار پاچک رکھ کر آگ لگائیں۔ جب سرد ہو نکال کر بدستور عمل کریں۔ چھ دفعہ ایسا کرنے سے روپیہ پھول جاتا ہے۔ اس پہلی روپیہ پر ایک ماشہ سیماب اچھی طرح مل لیں۔ پھر ضرورت نہیں۔

فائدہ:۔ یہ کشتہ قوت بدن و باہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۳۔ شگفت نقرہ:۔ پیاسول گنشیا ۲ تولہ سفوف کر کے پارچہ بیز کریں۔ اور ایک پاؤ پانی میں ڈالیں۔ چاندی ۲ تولہ کا پترہ آگ میں سرخ کر کے سات بار پیاسول کے پانی میں سرد کریں۔ بعد ازاں تین تولہ لودھ پٹھانی باریک کر کے پیاسول کے پانی کے ساتھ سحق کر کے نغدہ بنائیں۔ اور پترہ نقرہ اس میں بند کر کے دو مصنوعی اوپلوں کے درمیان کر ہر ایک ایک سیر وزن ہو۔ رکھ کر تازہ گوبر سے ان کی درزیں بند کر کے ہوا سے محفوظ مقام پر ایک گڑھے میں سات سیر اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ پھر نکال کر ازسر نو پیاسول ایک تولہ کے پانی میں سات بار بجھا کر اسی قدر لودھ پٹھانی کے نغدہ میں بدستور پاچک کے درمیان آگ دیں۔ اسی طرح تیسری آنچ شگفتہ ہو گا۔

فائدہ:۔ یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی اعضائے رئیسہ اور باہ ہے۔ خوراک ۱ رتی۔

۴۔ شگفت نقرہ:۔ قسط تلخ ۲ ماشہ مجموعی سفوف بنا لیں۔ نصف چاندی کے پترہ کے نیچے اوپر جس قدر پترہ کو چھپا سکے رکھ دو اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح چالیس مرتبہ کرنے سے پترہ پھول جاتا ہے۔ بعد ازاں پترہ پر جس قدر سیماب بآسانی جذب ہو سکے۔ مل دیں۔ بعد بدستور دو اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں تاکہ ایک تولہ سیماب اس میں جذب ہو سکے۔ سیماب بھی ساتھ ہی کشتہ ہو جائے گا اور وزن پورا ہو گا۔

فوائد:۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک نصف رتی۔

۵۔ شگفت نقرہ:۔ قسط تلخ ۲ ماشہ ہلدی ۳ ماشہ باریک کر کے پانی کے ساتھ مل لیں۔ اور نغدہ بنا کر ۱ تولہ پترہ نقرہ کو اس میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین آگ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد:۔ مقوی جنسی۔ خوراک ایک رتی تک۔

۶۔ شگفت نقرہ:۔ قسط تلخ ۲ ماشہ برگ سنا ۲ برگ کیکر ۲ ماشہ ہموزن ملا کر سفوف بنائیں۔ پترہ کے نیچے اوپر یہ سفوف جس قدر کہ پترہ کو چھپا سکے رکھ کر دو اوپلوں میں آگ دیں۔ پچیس بار ایسا کرنے سے روپیہ پھول جاتا ہے۔

فائدہ:۔ یہ کشتہ اعلیٰ درجے کا مقوی باہ و دافع جریان و سرعت انزال ہے۔

۷۔ شگفت نقرہ:۔ برگد کی تازہ ڈاڑھی بقدر ایک پاؤ لیکر اچھی طرح کوٹ کے نغدہ بنائیں۔ اور اس نغدہ میں پترہ نقرہ کو ایک ایک تولہ سفوف بنگ سنا کی کے نیچے اوپر دیکر نغدہ کو گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ امید غالب ہے کہ ایک ہی آگ میں پھول جائیگا ورنہ دوسری بار ایسا کریں۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

فوائد:۔ قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ امساک طبعی لاتا ہے۔ جریان و سرعت انزال کو دفع کرتا ہے۔

۸۔ شگفت نقرہ:۔ گوکھرو کلاں بقدر ایک پاؤ لیکر باریک کر لیں۔ اسے مدار کے دودھ سے تر کر کے نغدہ بنائیں۔ چاندی کا پترہ لیکر اس کے نیچے اوپر ایک ماشہ سم الفار کا سفوف رکھ کر اس نغدہ میں رکھیں اور گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ ورنہ دوسری بار آگ دیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مقوی باہ و دافع جریان۔ مجرب ہے۔

۹۔ شگفت نقرہ:۔ ایک تولہ چاندی کو بہت ہی باریک پترہ کاغذ کے برابر بنائیں پھر ایک پاؤ برگ گاؤزبان کو آب شیریں سے مل کر نغدہ بنائیں اور پترہ کو اس میں رکھ کر چھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد:۔ یہ کشتہ ضعف قلب ضعف باہ ضعف معدہ اور جریان کیلئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

۱۰۔ شگفت نقرہ:۔ چاندی کا پترہ ایک تولہ آگ میں سرخ کر کے شیر مدار یا آب برگ مدار میں دس بار بجھائیں۔ پھر ایک پاؤ تھوہر لیکر تخم باریک کریں اور شیر مدار یا آب برگ مدار کے ساتھ مل کر نغدہ بنائیں۔ پترہ کو اس نغدہ میں بند کر کے اس پر ایک سیر پارچہ کپڑ لپیٹ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ

جگہ پر اس پر ایک انگارہ رکھ دیں شگفتہ ہو گا۔ نکال کر پیس لیں۔ یہ کشتہ ۱۵ تولہ تک سیماب کو جذب کر سکتا ہے۔

فوائد: مقوی باہ و مقوی دماغ ہے۔ خوراک نصف رتی۔

۱۱۔ **شگفت نقرہ**:۔ دو تولہ چوب بابک پیس کر پانی کے ساتھ نغدہ بنائیں۔ ایک تولہ پترہ نقرہ کو اس میں گل حکمت کر کے ایک سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں۔ اسی طرح چودہ مرتبہ کریں پترہ پھول جائے گا۔

فائدہ: مقوی باہ و اعصاب ہے برطوبی مزاج کے لئے مفید ہے خوراک ایک رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

۱۲۔ **شگفت نقرہ**:۔ جوی تازہ جو تر ہو چار تولہ کو ایک پاؤ تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے دو حصہ کریں۔ ایک حصہ کے نغدہ میں چاندی خالص کا روپیہ رکھ کر باقی نصف حصہ کو سات کپڑے کے ٹکڑوں پر ضماد کریں اور ہر ایک ٹکڑا یکے بعد دیگرے اس نغدہ پر لپیٹیں پھر سات بار کپڑ مٹی کریں اور گرم بھوبل میں دفن کر دیں جب اچھی طرح خشک ہو تو گیارہ سیر اوپلوں میں آگ دیں شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ مبرود و بلغمی مزاج کے لئے مقوی باہ ہے۔ امراض باردہ کو دفع کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

۱۳۔ **شگفت نقرہ**:۔ دودھ پٹھانی تین چھٹانک کو اکڑی کے پانی کے ساتھ سحق کر کے چھ قرص بنائیں۔ ایک تولہ چاندی کا پترہ دو قرصوں کے درمیان رکھ کر دو تھاپیوں میں کہ ہر ایک ایک سیر ہو آگ دیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ پھر آدھ پاؤ نمک جگنی کے نغدہ میں رکھ کر بدستور دو تھاپیوں کے درمیان اچھی طرح بند کر کے ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں شگفتہ ہو گا۔ یہ خیال رہے کہ وہ تھاپیاں ہوں رکھ کر ان کی درزوں کو گل حکمت تازہ سے بند کر دیں۔ اور اس کے گرد مٹی لگا دیں۔ جب خشک ہو آگ لگا دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ و مسمن ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۱۴۔ **شگفت نقرہ**:۔ ایک تولہ پترہ نقرہ کو آگ میں سرخ کر کے آب لیموں میں تین بار سرد کریں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ پوست سخت باریک کوٹ کر نغدہ بنائیں پترہ کو اس میں رکھ کر اس کے اوپر ڈیڑھ سیر اپلوں پر کپڑ لپیٹ دیں اور ہوا سے محفوظ مقام پر آگ لگائیں شگفتہ ہو گا۔ ورنہ مکرر عمل کریں۔

فوائد: مقوی دل، دافع ضعف جگر و مقوی معدہ ہے۔ خوراک [illegible] رتی۔

۱۵۔ **شگفت نقرہ**:۔ چاندی کا پترہ کاغذ کی مانند باریک بنائیں۔ اسے آگ میں سرخ کر کے [illegible] پوست درخت جامن کے پانی میں [illegible] چاندی کے

ایک پاؤ نغدہ میں لپیٹ کر دو سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ و معدہ ہے خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

۱۶۔ **شگفت نقرہ**:۔ چاندی کے پترہ کو پوست درخت جامن کے ۵ تولہ نغدہ میں رکھ کر اس پر ایک پاؤ کپڑ لپیٹیں اور ایک سیر اوپلوں میں آگ دیں جب آگ سرد ہو نکال کر دھنی ہوئی روئی میں لپیٹ لیں۔ ادراہ بوٹی یعنی پھچکولے کے ایک چھٹانک نغدہ میں ایک پاؤ کپڑ لپیٹ کر بدستور آگ دیں اسی طرح علی سبیل البدلیت ایکبار پوست درخت جامن اور ایک بار [illegible] کے نغدہ میں آگ بدستور چار بار لپیٹ کر دیتے رہیں۔ ہر بار سرد ہونے پر پترہ کو روئی میں لپیٹ لیا کریں تو [illegible] بار آگ میں بتاشے کی طرح پھول جائیگا۔ ایک سو [illegible] پھر [illegible] خوردنی [illegible] ہر ایک تولہ باریک کر کے [illegible] کشتہ اس میں [illegible]

فوائد: یہ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ خوراک [illegible] ایک رتی ہمراہ جو مناسب۔

۱۷۔ **شگفت نقرہ**:۔ ایک تولہ پترہ کو دو تولہ بوٹی [illegible] کے نغدہ میں رکھ کر ایک سیر اپلہ دشتی میں آگ دیں۔ اسی طرح تین بار آگ دینے سے پترہ پھول جاتا ہے۔ لیکن ہر بار آگ سے نکالتے وقت روئی میں لپیٹ لیں۔ ایک پاؤ [illegible] کے نغدہ میں سالم روپیہ گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں پندرہ آنچ میں سالم المروپیہ شگفتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: مقوی بدن و اعضائے رئیسہ ہے۔ ہر ایک قسم کے ضعف کو دفع کرتا ہے۔

۱۸۔ **شگفت نقرہ**:۔ گنا ہے جو [illegible] کہتے ہیں۔ آدھ سیر کا شیرہ نکالیں اور خالص چاندی کے روپیہ کو سرخ کر کے اس شیرہ میں سات مرتبہ بجھائیں پھر اس کے پاؤ بھر نغدہ میں گل حکمت کر کے [illegible] سیر سیر اوپلوں آگ دیں شگفتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و شریفہ۔ خوراک ایک رتی۔

۱۹۔ **شگفت نقرہ**:۔ جہاز [illegible] جس کا پھول [illegible] پنج انگشت کی طرح ہوتے ہیں۔ آدھ سیر لیکر نغدہ بنائیں اس کے بیچ میں روپیہ رکھ کر دو من اوپلوں کے درمیان گڑھا کھود کر اس نغدہ کو [illegible] اوپلوں کی خالی جگہ میں رکھ کر اوپلوں کو [illegible] بہت سے اپلہ دشتی کے درمیان [illegible] کی آگ دیں شگفتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ و اعصاب [illegible] دافع ضعف دل و جگر ہے۔

خوراک [illegible] چاول (دو رتی تک [illegible])

ذکرہ عقاقیر

برہمی[1]

مختلف نام:۔

پنجابی:۔ برہمی۔
ہندی:۔ برہمی۔ جلاسنڈوکی۔
تامل:۔ ورالائی۔
گجراتی:۔ کمی برہمی، گھد برہمی۔
انگریزی:۔ ایشیاٹک پینی ورٹ۔
(Asiatic Penny Wort)

اردو:۔ برہمی بوٹی، برہمی برمی۔
بنگالی:۔ تھل کوڑی۔
مرہٹی:۔ کاریوانہ، کارنگا۔
تیلگو:۔ ابسا
سنسکرت:۔ منڈوکاپرنی، برہمی۔
لاطینی:۔ ہائیڈروکوٹائل ایشیاٹیکا۔
(Hydrocotyle Asiatica)

وجہ تسمیہ:۔ اس کے عام مشہور نام "برہمی" کے معنی عقل بڑھانے والی ہے۔

مقام پیدائش:۔ یہ بوٹی ہندو پاکستان میں پنجاب سیلون سنگاپور تک ندی نالوں کے پاس یا تالاب کے کنارے اور نمناک زمینوں میں ہوتی ہے۔

حصہ مستعملہ:۔ پوری بوٹی خصوصاً پتے۔

شناخت:۔ اس بوٹی کے پتے گول اور گھوڑے کے سم کے مشابہ بہت چھوٹے چھوٹے روپیہ کے برابر بلکہ بعض اس سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں ان کی شاخ زمین پر پھیلی ہوتی ہیں بعض بعض فاصلے پر شاخ کے سرے پر ایک پتہ ہوتا ہے۔ شاخ کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے پتے سبز ہوتے ہیں مگر ان کی سبزی بہت ہلکی ہوتی ہے جس میں خفیف زردی کی جھلک بھی پائی جاتی ہے برہمی کی شاخ کا مزہ گاجر کے پتوں کی مانند ہوتا ہے اور پتوں کا مزہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے۔ پتے جب سوکھ جاتے ہیں۔ تو ان میں تھوڑی سی تلخی رہ جاتی ہے اور کسیلا پن بھی کم ہو جاتا ہے تازہ پتے موٹے اور دبیز ہوتے ہیں لیکن سوکھ کر پتلے پڑ جاتے ہیں۔ پتوں کے کنارے نیم کے پتوں کی طرح دندانہ دار ہوتے ہیں مگر سب کے سب ایک ہی طرح دندانہ دار نہیں ہوتے۔ پتوں کی پشت کی طرف رگیں ابھری ہوتی ہیں۔ جو خشک ہو کر پڑتی ہیں اور سیدھی جانب ان کے نشانات پر گہری نالیاں ہو جاتی ہیں۔ جب پتے اچھی طرح سوکھ جاتے ہیں۔ پتوں کی سبزی کہیں کہیں سے اڑ کر ان کا رنگ میلا سفید معلوم ہوتا ہے۔ جڑ باریک تاروں کی طرح اور سفید نکلتی ہے۔ سوکھ کر اس کا رنگ میلا پڑ جاتا ہے۔ جیسے دھواں لگ گیا ہے۔ برہمی کی گٹھلی سی رائی کے دانے کے برابر اور سرخ ہوتی ہے۔ پھول نکل کر [illegible] ہوتا ہے۔

کیمیائی تجزیہ:۔ برہمی رائی سے ایک سفید تلخ جوہر نکلتا ہے جس سے برہمی کی سی بو آتی ہے اس کے علاوہ اس میں گوند ایک قابض جوہر شکر نمکیات اور البیومن وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔

اقسام:۔ بقول بعض برہمی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ عام برہمی جس کا بیان یہاں مقصود ہے۔

۲۔ جل برہمی جس کے پتے موٹے چھوٹے اور خرفہ کے پتوں کی مانند لیکن ان سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں پھول دھنیے کے پھول جیسا ہوتا ہے اور تخم باریک ہوتے ہیں۔ کوئی پھول سفید اور کوئی سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

مزاج:۔ گرم و خشک بدرجہ دوم بقول بعض سرد و خشک۔

تاریخ:۔ برہمی کے طبی فوائد سے سنسکرت مصنفین بہت قدیم زمانہ سے واقف تھے اور انڈین میٹیریا میڈیکا کے مصنفین بھی اس سے واقفیت رکھتے تھے۔ یونانی اطبا میں متاخرین کو اہل ہند سے اس کا علم ہوا متقدمین اس بوٹی سے واقفیت رکھتے تھے یا نہیں۔ اس کا پتہ چلانا دشوار ہے اس بوٹی کا کیمیائی تجزیہ سب سے پہلے ڈاکٹر لے پائن LEPINE نے ۱۸۵۵ء میں کیا تھا چنانچہ محقق مذکور نے اس بوٹی کے جوہر مؤثر کا نام ویلارین رکھا جو اس کے تامل نام سے ماخوذ ہے۔

افعال و خواص:۔ مصلح و مقوی ہے۔ اس کی قلیل مقدار خواب آور اثر کرتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے نشہ کا عمل ظاہر ہوتا ہے اور سر چکرا اور بعض اوقات غنودگی کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ قلیل مقدار میں حافظہ کو قوی کرتی ہے۔ اور یادداشت کی محافظ ہے۔ بنا بریں تازہ

---

[1] بوٹی کا عربی نام بعض مؤلفین نے زرنب [illegible] لکھا ہے۔ لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ برہمی ایک چھوٹی بوٹی ہوتی ہے اور زرنب ایک بڑا درخت ہے۔

سوزاک اور جذام میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ دودھ کے ساتھ اس کے تازہ پتوں کا رس نکال کر دینا امراض جلد میں مفید ہے۔ پسینہ بھی لاتی ہے۔ ڈاکٹر اے بنشر نے مدارس لیپرسی اسپتال میں اس بوٹی کو جذام میں استعمال کر کے دیکھا اور وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ اگرچہ یہ جذام کی خاص علاج تو ثابت نہیں ہوتی لیکن اس سے علامات میں بہتری پیدا ہو کر مریض کی عام صحت اچھی ہو گئی اسی طرح ڈاکٹر داروتی (DARUTI) نے بھی جذام کے مریضوں پر برہمی کے وسیع تجربات کئے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس دوا کے دینے سے پہلے تو جلد میں گرمی اور چبھن کا احساس ہوتا ہے دو ہاتھوں اور پیروں کی جلد میں یہ احساس بالخصوص زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے چند روز بعد عام گرمی محسوس ہونے لگتی ہے اور بعض اوقات ناقابل برداشت ہو جاتی ہے جلد کی حرارت شعریہ کا دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور تقریباً ایک ہفتہ کے بعد مریض کی بھوک بڑھ جاتی ہے اسی دوران میں اسکی جلد بھی نرم پڑ جاتی ہے اور اس کا سخت پرت جھڑ جاتا ہے۔

برہمی گردوں کا فعل بھی تیز کرتی ہے اور مدر بول ہے اگر اس کے پتوں کو چھوٹی کریتی کے ہمراہ خیساندہ بنا کر نصف حصہ بچوں کو پلائیں تو آنتوں کی جلن اور بخاروں کو آرام ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ دوا ان نوبتی بخاروں کو دور کرنے کے لئے بھی مفید بیان کی جاتی ہے جو فیل فوطہ یا داء الفیل کے ہمراہ پائے جاتے ہیں ان حالات میں اس کا استعمال شب کھلایا جاتا ہے اور خارجی طور پر لینولین کے ساتھ مرہم بنا کر لگایا جاتا ہے۔ اس کے مزید افعال و خواص کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

امراض دماغ:۔ برہمی قوائے دماغی کو قوت دیتی ہے عقل اور قوت حافظہ کو بڑھانے کی خاص دوا ہے۔ اس کا استعمال کرنے والے کی عمر دراز ہوتی ہے۔

یہ اعضائے رئیسہ اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ دماغی محنت کرنے والوں کو اس کا استعمال بہت مفید ہے اسکے استعمال سے نسیان کی شکایت رفع ہو جاتی ہے اس کا پنچانگ استعمال کرنے سے جنون اور مرگی رفع ہوتے ہیں۔

امراض چشم:۔ اس کے استعمال سے بصارت قوی ہوتی ہے خصوصاً ایسے آدمیوں میں جن کا دماغ ضعیف ہو جانے کے باعث ان کی بصارت میں فرق آگیا ہو۔ بہت نافع ہے۔

امراض حلق:۔ اس کے پتوں کو گھی میں بریان کر کے چبانے سے آواز کھل جاتی ہے۔

امراض شش:۔ اس کے پتوں کا پانی چھ ماشہ روزانہ پلانے سے بچوں کو تمام امراض نزلہ، زکام اور تیز کھانسی کی شکایت باقی نہیں رہتی۔

امراض معدہ و امعاء:۔ اس کے گھی میں کھانڈ اور زیرہ ملا کر بچوں کو دینے سے پیٹ کا مروڑ، پیچش اور آنوں بند ہو جاتے ہیں۔

امراض مرداں:۔ اس کے استعمال سے طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ اور جریان اور احتلام دفع ہو جاتے ہیں۔

امراض زناں:۔ جن عورتوں کا دودھ کم ہو ان کو برہمی کے سات پتے مع سیاہ مرچ رگڑ کر پلانے سے ان کا دودھ زیادہ ہو جاتا ہے۔

کہتے ہیں کہ اگر حاملہ کو برہمی کا رس دودھ میں ملا کر پلاتے رہیں تو بچہ تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔

امراض فساد خون:۔ یہ بری خون کو صاف کرتی ہے۔ آتشک کے زخم پر اس کا سفوف چھڑکنے سے نفع ہوتا ہے۔ جذام اور دیگر قسم کے زخموں پر اس کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ خنازیر کے لئے اکسیر ہے۔ بخار جو خون کے بگڑ جانے کے باعث آتا ہو اس کے استعمال سے دفع ہو جاتا ہے۔

اورام:۔ اس کے پتوں کا ضماد ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ موچ کے مقام پر لگانے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

زہر فلزات:۔ اس کی جڑ کو پیس کر پلانے سے سیماب، مس وغیرہ کے زہر دفع ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک کل سفوف روزانہ دن میں تین بار۔

برہمی کے مرکبات

برہمی کو بہت سی ترکیبوں کے ساتھ دفع امراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جن کی تراکیب حسب ذیل ہیں۔

۱۔ **گھوٹہ برہمی:۔** برہمی ۳ ماشہ، سنکھ پشپی ۳ ماشہ، مغز بادام ۷ عدد، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ، سیاہ مرچ ۷ عدد گھوٹ کر صاف کر کے مصری ملا کر پلائیں۔ نسیان کو دفع کرتا ہے۔ کھانسی، بخار، درد اور خفقان کے لئے مفید ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔

۲۔ **دیگر:۔** برہمی کے تازہ پتے گھوٹ کر ۶ ماشہ رس نکالیں۔ اس میں قسط کا سفوف ۱/۲ ماشہ اور شہد ملا کر مریض کو پلائیں۔ یہ ترکیب جنون میں بہت مفید ہے۔

۳۔ **دیگر:۔** مرچ سیاہ ۵ دانہ، برہمی، مغز بادام، [illegible] سنکھ پشپی

مغز تخم خربوزہ، مغز تخم تربوزہ، مغز تخم خیارین ہر ایک ۳ ماشہ، مصری سفید ۲ تولہ، گھوٹ کر پی لیں۔ اس کے پینے سے خفقان دور ہو کر فائدہ ہوتا ہے۔ غم و الم اور وحشت دور ہوتے ہیں۔

۴۔ دیگر:- تازہ برہمی ۶ ماشہ، مرچ سیاہ چند دانے کے ساتھ گھوٹ چھان کر پی لیں۔ اس سے دماغ کو تقویت پہنچتی ہے۔ خفقان، مالیخولیا، مراقی اور نسیان دور ہو جاتے ہیں۔

۵۔ قرص برہمی:- برہمی خشک ۶ ماشہ، ایک عدد مغز بادام شیریں، خشخاش، مغز، مرچ سیاہ سب کا آٹھواں حصہ، پانی سے گھوٹ کر ۲-۳ ماشہ کی گولیاں بنائیں، قوت حافظہ اور تقویت دماغ کے لئے ایک گولی روزانہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

۶۔ عرق برہمی:- برہمی، سونف، منقیٰ، برگ تلسی، الائچی سفید، قرنفل ہر ایک نیم پاؤ، سنکھ پشپی ایک چھٹانک، سب ادویہ آٹھ گنا پانی میں ۲۴ گھنٹے تر کر کے قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ اس کے استعمال سے گلہ [illegible] ہو جاتا ہے۔ آواز صاف ہو جاتی ہے۔ اور کھانسی، ضیق النفس اور فواق دفع ہوتے ہیں۔ یہ عرق برہمی مشتہی اور مفرح ہے۔ درد اعضاء، خارش اور فساد خون کو دفع کرتا ہے۔ اس کے پینے سے دماغ کو طاقت پہنچتی ہے، بھوک خوب لگتی ہے۔ ہضم کا اچھا ہوتا ہے۔ غذا کے بعد استعمال کرنا فرحت لاتا ہے۔ خوراک ۵ تولہ روزانہ۔

۷۔ جوشاندہ برہمی:- برہمی ۳ ماشہ، سنکھ پشپی ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ جوشاندہ کر کے پئیں۔ ہر قسم کا مالیخولیا اور وحشت دفع ہوتے ہیں۔

۸۔ سفوف برہمی:- برہمی ۱ تولہ، سنکھ پشپی، مغز بادام ہر ایک ۳ تولہ، چہار مغز ۳ تولہ، کشنیز مقشر ۱ تولہ، ترپھلہ ۲ تولہ، گلسو ۱ تولہ، زنجبیل ۱ تولہ، کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ قوت دماغ اور ذہانت کے لئے بقدر ۳ ماشہ، ہمراہ دودھ کے استعمال کرائیں۔ روغن بادام کا استعمال بھی جاری رکھیں۔

۹۔ دیگر:- اگر برہمی کے تازہ پتے ملیں تو بہتر ورنہ خشک پتے لے کر پانی میں بھگو دیں۔ جب نرم ہو جائیں تو کپڑے سے صاف کریں تاکہ ان کے اوپر کا پانی خشک ہو جائے۔ پھر ان کو روغن گاؤ میں بریان کریں۔ یہ احتیاط رکھیں کہ پتے جلنے نہ پائیں ورنہ اثر جاتا رہے گا۔ پھر نکال کر پیس لیں۔ اب یہ برہمی بریان ۳ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، مغز پستہ ۲ تولہ، چہار مغز ۵ تولہ، کشنیز ۵ تولہ، [illegible] ۵ تولہ، الائچی خورد ۱ تولہ سب کو ملا کر پیس کر سفوف بنائیں۔ تقویت دماغ اور [illegible] منی کے واسطے مجرب ہے۔ بقدر ۱ تولہ صبح دودھ کے ساتھ کھائیں۔

دودھ زیادہ استعمال کریں۔ تاکہ خشکی پیدا نہ ہو۔

۱۰۔ دیگر:- برہمی گھی میں بریان شدہ ۱ تولہ، مغز بادام ۱۰ تولہ، چہار مغز ۳ تولہ، سنکھ پشپی ۱ تولہ سب ادویہ کو پیس کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف بدن کو فربہ کرتا ہے۔ منی کے نقائص دفع کرتا ہے جس سے منی غلیظ پیدا ہوتی ہے۔ نسیان کے لئے مفید ہے۔ کھانسی، بلغم، درد اعضاء اور خفقان کو نافع ہے۔ حلق کو صاف کر کے آواز کو صاف کرتا ہے۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔ دوران استعمال میں دودھ، گھی، مکھن اور بالائی کا زیادہ استعمال کریں۔

۱۱۔ دیگر:- برہمی ۲ تولہ، مغز بادام ۲ تولہ، چہار مغز ۲ تولہ، کشنیز ۲ ماشہ، الائچی خورد ۶ ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ، موصلی سفید ۶ ماشہ، مصری ۵ تولہ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف آواز کو صاف کرتا ہے۔ امراض منی کو دور کر کے منی کو قابل اولاد بنا دیتا ہے۔ خفقان کو نافع ہے۔ ذیابیطس، جریان، فساد خون، کھانسی اور سرعت انزال کو دفع کرتا ہے۔ اس کے علاوہ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ قوت حافظہ بڑھاتا ہے اور تپ بلغمی کو دور کرتا ہے۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک تازہ دودھ کے ہمراہ۔

۱۲۔ دیگر:- برہمی ایک حصہ، سنکھ پشپی ایک حصہ، چہار مغز ۳ حصہ سفوف بنائیں۔ اور برابر شکر تری ملائیں۔ تقویت حافظہ کے واسطے بقدر ۶ ماشہ دودھ یا شہد کے ہمراہ کھائیں۔

۱۳۔ دیگر:- برہمی خشک گھی میں بریان کر کے سفوف کریں اس میں نصف وزن [illegible] کا مغز ملا کر برابر وزن نبات سفید شامل کر کے سفوف بنائیں۔ یہ عقل کو زیادہ کرنے کے واسطے ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

۱۴۔ دیگر:- برہمی، خولنجان، بایچی، اڑوسہ، پیپل ہم وزن ملا کر سفوف بنائیں۔ لکنت کے مریض کو یہ سفوف بقدر ۳ ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اس سے لکنت دور ہوتی ہے اور آواز صاف ہو جاتی ہے۔ تمام امراض حلق کے واسطے مفید و مجرب ہے۔

۱۵۔ دیگر:- برہمی، وچ، قسط شیریں، سنکھ پشپی، الائچی خورد ہم وزن پیس کر سفوف بنائیں۔ [illegible] ۳ ماشہ سفوف شہد میں ملا کر کھائیں۔

۱۶۔ دیگر:- برہمی ایک تولہ، سنکھ پشپی، چہار مغز [illegible] تولہ سفوف تیار کریں۔ اور برابر وزن مصری ملائیں۔ یہ سفوف مقوی دماغ، دافع نسیان اور دافع سرعت انزال ہے۔ خوراک ۶ ماشہ دودھ کے ساتھ۔

۱۷۔ دیگر:- سنکھ پشپی، برہمی، اسگندھ ناگوری، قسط شیریں ہم وزن

زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، نمک سیاہ، زنجبیل، مرچ سیاہ ہموزن لیکر سفوف بنائیں۔ اور دو ہفتہ متواتر برہمی کا تازہ رس ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ اس کے بعد خشک کریں۔ یہ سفوف مقوی حافظہ و دماغ اور دافع نسیان ہے۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ دودھ یا شہد۔

۱۸۔ روغن برہمی:۔ برہمی کے سبز پتوں کو کچل کر پانی نچوڑ لیں اور چھان کر ہموزن گھی کے ساتھ پکائیں جب پانی جل جائے تو گھی کو صاف کرلیں۔ یہ گھی بطور خوردنی استعمال کرنے سے قوت حافظہ کو ترقی ہوتی ہے خوراک ۶ ماشہ۔

۱۹۔ دیگر:۔ برہمی کا پانی ۴ سیر، گھی خالص ۱ سیر، قسط شیریں، بچ، سنکھ پشپی ہر ایک ۲ تولہ، قسط اور سنکھ پشپی کو سولہ گنا پانی میں پکائیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو صاف کرکے برہمی کے پانی کے ساتھ ملائیں اور گھی شامل کرکے نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ صرف روغن رہ جائے۔ اسے صاف کرکے رکھ لیں۔ یہ روغن مقوی حافظہ و دماغ ہے۔ مرگی اور تشنج کو دفع کرتا ہے۔ خوراک ۶ ماشہ۔

برہمی سے تیار ہونے والے کشتہ جات

۲۰۔ کشتہ چاندی:۔ ورق نقرہ ایک تولہ کو شہد خالص دو تولہ کے ساتھ ایک روز سحق کریں پھر تازہ برہمی کے پتوں کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر دو سکوروں میں بند کریں اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے نکالیں عمدہ کشتہ ہوگا۔ مقوی قلب، دافع خفقان اور مالیخولیا ہے۔ خوراک نصف رتی۔

۲۱۔ کشتہ ہڑتال ورقیہ:۔ برہمی بوٹی سبز پنجاب کوٹ کر شیرہ نکالیں اور مروق کرلیں۔ پھر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کو کھرل میں ڈال کر یہ شیرہ ایک بوتل سے تھوڑا تھوڑا ڈال کر کے سحق کریں۔ اور ٹکیہ بنالیں۔ اس ٹکیہ کو دو پیالوں میں گل حکمت کرکے لب بند کریں۔ اور ہوا سے بچا کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر دوبارہ ایک بوتل شیرہ میں کھرل کرکے بدستور دوسری آگ دیں۔ بفضلہ تعالیٰ کشتہ برآمد ہوگا تصفیہ خون کے لئے بے نظیر ہے خصوصاً آتشک و جذام کیلئے اکسیر ہے۔ مقوی باہ و مصفیٰ خون صالح ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

۲۲۔ کشتہ سم الفار:۔ سم الفار ایک تولہ کی ڈلی کڑاہی میں آگ پر رکھ کر برہمی بوٹی کے تین بوتل مروق شیرہ کا چوبہ دیں۔ اور سب فضلہ اکٹھا کرکے نغدہ بنالیں۔ سم الفار کو اس میں بند کرکے گل حکمت کریں اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ ضعف باہ کے لئے مجرب اور بالیسین و مجلوقین کیلئے مفید ہے۔ خوراک چوتھائی رتی مکھن یا بالائی میں۔ بعد گھی کا زیادہ استعمال کریں۔

۲۳۔ دیگر:۔ برہمی بوٹی کا مروق شیرہ ۱ تولہ، سم الفار سفید ۱ تولہ کو کھرل میں جذب کرائیں۔ اور قرص بنا کر دو سکوروں میں گل حکمت کریں۔ اس کے بعد ایک سیر اوپلوں کے چولہے میں آگ دیں جب سرد ہو نکال کر شیرہ دار ۱ تولہ سے کھرل کرکے قرص بنائیں۔ اور بدستور ایک سیر اوپلوں کے چولہے میں آگ دیں۔ پھر پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے اور پہلے نسخہ سے بھی زیادہ مفید ہے۔ خوراک ایک چاول سے چوتھائی رتی تک۔ گھی دودھ کا زیادہ استعمال کریں۔

۲۴۔ کشتہ شنگرف:۔ شنگرف رومی ایک تولہ کو کڑچھی میں آگ پر رکھ کر برہمی بوٹی کے تین بوتل مروق شیرہ کا چوبہ دیں۔ اور فضلہ جمع کرتے جائیں۔ اس کے بعد شنگرف کو اسی فضلہ کے درمیان رکھ کر اوپر تازہ برہمی کے ایک پاؤ پتوں کا غلاف چڑھائیں۔ اور مٹی کے دو پیالوں میں بخوبی گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ قوت باہ کی عجیب دوا ہے۔ ابتدائے آتشک میں بھی مفید ہے مصفی خون اور مصلح خون لاجواب ہے۔ چہرہ اور بدن کی رنگت سرخ کرتی ہے۔ چند روز کے استعمال سے بدن میں عجیب طاقت محسوس ہوتی ہے۔

خوراک:۔ ۱ سے ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسب۔

اکسیر دماغ
نزلہ زکام اور اس سے پیدا ہونے والے عوارض کا بہترین علاج
قیمت فی ڈبیہ جس میں بیس دن کی خوراک ہے چار روپے!
چشمہ صحت دواخانہ رجسٹرڈ، اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

الامراض والعلاج

فالج واسترخا

(از حکیم حافظ جلیل احمد صاحب انصاری)

شیخ الرئیس رح:۔ اعصاب کے پانچوں امراض یعنی خدر، تشنج، رعشہ، فالج اور استرخا میں ادہان، ضماد و طلیہ وغیرہ کا استعمال مؤخر دماغ پر کرنا چاہیئے نیز ان امراض کی ابتداء میں قوی دواؤں کے استعمال میں عجلت نہ کرنی چاہیئے بلکہ چوتھے یا ساتویں دن تک انتظار کرنا چاہئے۔ اگر بیماری زیادہ قوی ہو تو چودھویں دن تک انتظار کرنا ضروری ہے۔ اس دوران میں صرف ہلکی اور لطیف۔ یعنی منضج اور مسہل اشیاء استعمال کی جاسکتی ہیں۔ البتہ حقنوں کے استعمال میں مضائقہ نہیں۔ جب یہ مدت گزر جائے تو مستفرغات قویہ سے مادہ کا استفراغ کریں۔

غذائی تدبیر میں ضروری ہے کہ علیل کو ظہور فالج کی ابتداء میں دو تین دن صرف ماء الشعیر یا ماء العسل وغیرہ کی قسم کی لطیف غذا پر اقتصار کرائیں۔ بلکہ اگر مریض کی قوت برداشت نہ کر سکے تو چودہ دن تک کوئی دوسری غذا نہ دیں۔ لیکن اگر مریض کی قوت برداشت نہ کر سکے تو [illegible] کا گوشت دیں۔ نیز مریض کو بھوکا رکھنے اور خشک غذائیں کھلانے کے بعد جہاں تک پیاسا رکھنے کی کوشش کریں۔ حب صنوبر کبار و چلغوزہ بطور ناشتہ کھلائیں۔ یہ اپنی خاصیت کی وجہ سے اعصابی امراض کو نافع اور مقوی اعصاب ہے۔

شیطرج ہندی (چیتہ کوڑی) کا لیپ فالج کو نفع عظیم بخشتا ہے یہاں تک کہ بعض اطباء کے نزدیک اس کے استعمال کے بعد تافسیا اور فرفیون کے استعمال کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

فالج کے مریضوں کی ناک میں کندش (نکچھکنی) کا نفوخ بھی بہت نفع مند ہے۔

پینے کی دواؤں میں ماء الاصول کے ساتھ روغن بیدانجیر کا پینا فالج کے لئے بہت نافع ہے۔

بعض لوگ فالج کا علاج اس طرح کرتے ہیں کہ مریض کو روزانہ ایارج فیقرا ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ کھلاتے ہیں اور اس سے مریض کو شفاء حاصل ہوجاتی ہے۔

ہینگ کو خوراک کھلائیں یا طلاء کریں۔ فالج اور دوسرے اعصابی امراض کے لئے بہت سخت سود مند ہے۔

فاضل خجندی کا قول ہے کہ تیندوے کی چربی فالج کی عظیم ترین دواء ہے۔ مالش کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

اگر فالج اور بخار جمع ہوجائیں تو پہلے بخار کا علاج کریں۔ اور فالج کا علاج اس کے بعد کریں۔ گلقند کے ساتھ سکنجبین اس وقت کے لئے بہترین دواء ہے۔

علامہ نفیس بن عوض رح شارح اسباب وعلامات

کبھی فالج میں مریض کے مزاج میں حرارت پیدا ہوجاتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے۔ کہ انسان کے بدن میں دل و دماغ گرمی اور سردی میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرکے اعتدال مزاج قائم رکھتے ہیں، لیکن جب فالج میں دماغ رطوبات [illegible] (مادی) اعصاب پر گر پڑتی ہیں۔ اور دماغ خشک رہ جاتا ہے تو دماغ کی سردی دل کی حرارت کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ اور دل کی گرمی حرارت بڑھ کر سوء مزاج گرم پیدا کردیتی ہے، اگر کبھی ایسا اتفاق واقع ہوجائے تو پہلے اس حرارت کی تسکین کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس لئے کہ سوء مزاج گرم کا نقصان بہت قوی ہوتا ہے۔ اور طبیعت کو اس کے دفع کرنے کے لئے بہت سخت اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ بسا اوقات گرم اشیاء کے استعمال سے بلغم متعفن ہوجاتا ہے۔ جس سے بخار پیدا ہوجاتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں فالج کا علاج (جیسا کہ چاہئے) ناممکن ہوجاتا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ حرارت (مذکورہ) کی تسکین کے لئے سکنجبین کے استعمال کرنے میں جلدی کی جائے۔ کیونکہ سکنجبین باوجود اس کے کہ مزاج میں سردی پیدا کرتی ہے۔ اخلاط غلیظہ میں تقطیع اور تلطیف بھی پیدا کرتی ہے۔ اس لئے مادہ فالج کو بھی فی الجملہ نافع ہے (یہ خصوصیت دوسری سرد دواؤں میں نہیں ہے)۔

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمۃ رح:۔ نسخہ برائے خدر، فالج، لقوہ، ثقل لسان و لکنت وغیرہ کے تنقیہ کے لئے مجرب و عجیب الاثر ہے۔ [illegible] فلفل سفید، فلفل سیاہ، نمک ہندی ہر ایک ۱۰ ماشہ، زنجبیل، قرنفل، عاقرقرحا، مرزنجوش، بسباسہ ہر ایک ۳ ماشہ، فودنج خشک ۵ الخ

صعتر فارسی ۱۰ ماشہ، اصل السوس ۱۰ ماشہ، شونیز ۵ ماشہ، مرزنجوش خشک ۱۰ ماشہ، دار فلفل ۵ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور وقت ضرورت اس میں سے ۲ ماشہ لیکر یا سین فیقرا ۴ ماشہ کے ساتھ سکنجبین عسلی میں ملا کر غرغرے کرائیں!

مندرجہ ذیل نمک بھی فالج، اللقوہ اور سردی مزاج کے لئے نفع مند ہے دسنگ، نمک حسب ضرورت لیکر پانی میں تحلیل کرکے پکائیں۔ اس کے بعد خردل بریاں شونیز بریاں، صعتر، اجوائن، فلفل سیاہ، زنجبیل سب ہم وزن اور قدرے دارچینی لیکر کوٹ چھان کر ملا کر رکھ لیں۔ اور روٹی وغیرہ کے ساتھ حسب معمول استعمال کریں!

علی بن عباس مجوسی صاحب کامل الصناعۃ رحمہ سبب تنگ خفیف حقنوں کے ذریعے! بدن کا استفراغ نہ کریں۔ مریض کو ماء الاصول استعمال نہ کرائیں۔ ورنہ ممکن ہے۔ کہ بدن میں کوئی خلط عفونت قبول کرنے کی استعداد رکھتی ہو۔ اور وہ متعفن ہو جائے۔ جس کی وجہ سے بخار لاحق ہو جائے!

ماء الاصول کا نسخہ یہ ہے پوست بیخ کرفس، پوست بیخ بادیان ہر ایک ۳ تولہ، تخم کرفس، بادیان، بیخ اذخر، اذخر خشک، سلیخہ، انیسون ہر ایک ۱ ماشہ، مصطگی رومی ۵ ماشہ، مرزنجوش ۳ تولہ، سنبل الطیب ۶ ماشہ، سب کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ نصف سیر باقی رہ جائے۔ اس کے بعد صاف کرکے رکھ لیا جائے۔ اور اس میں سے روزانہ ۱۲ تولہ پانی، روغن بید انجیر ۳ ماشہ اور گلقند آفتابی ۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کرایا جائے!

جب اس کے استعمال سے پیشاب میں نضج کی علامتیں ظاہر ہو جائیں۔ تو مریض کو ایک دن آرام کرنے کے بعد اسہال کے لئے حب ایارج وغیرہ استعمال کرائیں!

علامہ سویدی رحمہ۔ تخم حنظل فالج کے لئے نافع ہے۔ خواہ مشروب کے طور پر استعمال کریں یا لعوق کے طور پر۔ یہ تینوں حکیموں کا قول ہے!

اسی طرح زیرہ شہد کے ساتھ فالج کے لئے سود مند ہے۔ یہ فاضل بقراط اور دوسرے تینوں حکیموں کا قول ہے!

صاحب غنی منیٰ رحمہ۔ فاضل جالینوس کا قول ہے کہ میں اس مرض میں عطوس کے طور پر صرف ایک دوا استعمال کرتا ہوں۔ جو ہر جگہ آسانی سے مل جاتی ہے۔ اور اسے دفع مرض کے لئے کافی پاتا ہوں۔ وہ دوا شونیز (کلونجی) ہے۔ کبھی اس کو تیز سرکہ میں بھگو کر خشک کرکے باریک مثل غبار پیس لیتا ہوں اور سرکہ میں گھول کر سعوط کرتا ہوں۔ کبھی مریض کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ خود بطور استنشاق (جس طرح وضو میں ناک میں پانی چڑھاتے ہیں) استعمال کرے۔ اور کبھی روغن زیتون میں پیس کر سعوط کرتا ہوں!

صاحب کنز الحکماء رحمہ۔ بلادر فالج اور استرخاء اعصاب عجیب دوا ہے!

اسی طرح حلتیت بھی فالج اور لقوہ کے لئے عجیب النفع چیز ہے نیز مفتح اور مسخن اعصاب ہے!

علی ہذا فرفیون فالج اور استرخاء کو نمایاں طور پر نفع بخشتی ہے!

استرخائے سقطی و ضربی

علامہ نفیس بن عوض رحمہ۔ اگر سقطہ یا ضربہ کی وجہ سے استرخاء شکایت پیدا ہو۔ تو اس کا علاج یہ ہے۔ کہ تنقیہ بدن کے بعد محلل اور مقوی جیسے مرکی، جاؤشیر، جند بیدستر اور فرفیون وغیرہ ہم وزن باریک کرکے ہم وزن زیتون و موم جو حسب مناسب ایک جگہ ملا کر مرہم بنا لئے گئے ہوں، ان میں ملا کر چوٹ کی جگہ پر لگائیں۔ عضو مسترخی پر نہ لگائیں۔ جیسا کہ فاضل جالینوس ہے۔ کہ ایک شخص اپنے گھوڑے سے پیٹھ کے بل گرا جس کی وجہ سے اس کے دونوں پیر مسترخی ہو گئے۔ اطباء نے اپنی نادانی کی بناء پر اس کے پیروں پر دوائیں کرنے کا ارادہ کیا جس سے میں نے ان کو منع کیا اور اس جگہ دوائیں لگوائیں۔ جہاں چوٹ لگی تھی۔ چنانچہ ورم تحلیل ہو کر مریض اچھا ہو گیا۔ اس موقع ادویہ محللہ استعمال کرنے کا مشورہ اس لئے دیا گیا ہے کہ ایسی صورت میں ورم پیدا ہوگا ہی ظاہر ہے، [illegible] ابتداء ہی میں ہوتی ہے جو ادویہ محللہ استعمال کا وقت ہے۔ رادعہ دواؤں کے استعمال کا وقت نہیں ہے!

قولنج کے بعد پیدا ہونے والا استرخاء و خلع

صاحب کامل الصناعۃ رحمہ۔ فاضل بولس کا قول ہے۔ میرے زمانہ میں بہت سے لوگوں کو قولنج کے بعد استرخاء اور خلع مفاصل کے اکثر نے ایسی شکایت پیدا ہوئی۔ جن میں سے اکثر مریضوں کو مقوی اور سردی پیدا کرنے والی اشیاء سے منفعت عظیم حاصل ہوئی۔ نیز میں نے دو تین مریضوں کو دیکھا۔ جن کو ہمیشہ رنگین پیشاب آتا تھا جو حرارت ہے۔ لیکن اطباء ان کے علاج میں سرد ادویہ استعمال کرنے کی جرأت نہ کرتے اور پیشاب کے اعضاء پر گرم دوائیں استعمال کرتے رہتے تھے اور پر بھی روغن قسط وغیرہ ملتے تھے نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ان کو گرم امراض لاحق جلد کی حالت پر پہنچ گئے۔ میری رائے میں ان کا علاج اسی طرح بہتر ہوگا۔ کہ روغن قسط ۵ تولہ میں روغن بنفشہ ۲ تولہ ملا کر عضو ماؤف

ملیں اور کبھی جلیبوں میں شہد خالص کف گرفتہ جوش دیکر بادہ قوام دیں۔ سکے بعد اس میں منزطلوس خوب منتشر ہو تو اسے بگڑ کر مل چھان کر دھن بادام روغن ہو ما اشتر شامل کر کے معمولی چلائیں۔ غذا میں بچوں کا مسلولہ شوربہ ہیں سے انشاء اللہ فائدہ ان کو نفع ہوگا۔

جاننا چاہیے کہ بعض لوگوں میں استرخاء خلع مفاصل اور تشنج کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان کے بعض اعضاء مسترخی (ڈھیلے یا منخلع (جوڑ اکھڑے ہوئے) اور بعض متشنج (اینٹھے ہوئے) نظر آتے ہیں۔ جو اپنے مبدأ کی طرف کھنچے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ بعض اوقات کسی عضو کا جوڑ اکھڑا ہوا نظر آتا ہے ساتھ ہی اس میں تشنج اور لرزش بھی محسوس ہوتی ہے۔ میں نے ایسا آدمیوں میں دیکھا ہے اس لئے مناسب یہ ہے کہ اس کی اچھی طرح دیکھ بھال کر لینی چاہیے تاکہ صحیح علاج کیا جا سکے۔ چنانچہ جو استرخاء تشنج ساتھ مرکب ہو اس کا علاج یہ ہے۔ کہ اگر تشنج امتلائی ہو۔ تو استرخاً تشنج دونوں کا ایک ہی علاج کافی ہے۔ کیونکہ دونوں کا مادہ ایک ہی ہے صرف اس رقت و غلظت کا فرق ہے) اور وہی علاج ہے جو فالج اور لقوہ کا کیا جاتا ہے۔ اور اعضاء متشنجہ پر ایسے مرکب ضماد لگائیں۔ جن میں قابض دواؤں کے ساتھ مسخن اور مجفف (گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی) دوائیں بھی شریک ہوں۔ جیسے وہ ضماد جس میں گندھک چلغوزہ اقرقرحا اور رائی وغیرہ قسم کی دوائیں ہوں۔

اور اگر تشنج یبسی ہو تو دیکھا جائے گا کہ استرخاء قوی ہے یا تشنج۔ اگر استرخاء قوی ہو تو مسخن و مجفف (گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی) دواؤں کے ساتھ کچھ ملین (نرمی پیدا کرنے والی) دوائیں شامل کر کے سخت مالش (دلک شدید) کے طور پر استعمال کریں۔ اور اگر تشنج قوی اور غالب ہو تو مرطب اور ملین (ڈھیلا اور نرم کرنے والی) دواؤں کے ساتھ کچھ مسخن و مجفف دوائیں ملا کر ہلکی مالش (دلک لین) کے طور پر استعمال کی جائیں۔

اگر تشنج اور استرخاء مختلف اعضاء میں ہوں تو مسترخی اعضاء پر مسخن دوائیں دلک قوی (سخت مالش) کے ساتھ استعمال کریں۔ اور متشنج اعضاء پر ملین (نرم کرنے والے) ضمادات (لیپ) لگائیں۔ خلع پر قابض اور مجفف دواؤں کا لیپ کریں۔ اور ہڈی کو اپنی جگہ پر بٹھا کر پٹیوں سے باندھ دیں۔

نقصان و بطلان اشتہاء

(از حکیم حبیب محی الدین صاحب)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ نقصان اشتہاء کی صورت میں بھوک کم اور بطلان اشتہاء کی حالت میں اشتہاء بالکل مر جاتی ہے۔ یہ نقصان و بطلان اپنے سبب کے ضعف و قوت پر منحصر ہے۔ چنانچہ اگر سبب قوی ہو تو بھوک زائل ہو جاتی ہے یعنی مریض کے دل میں سرے سے کھانا کھانے کی خواہش ہی پیدا نہیں ہوتی۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بھوک تو لگتی ہے۔ جب کھانا سامنے آتا ہے یا دو چار لقمے کھا لئے جاتے ہیں۔ تو اشتہاء مفقود ہو جاتی ہے اس کا سبب عموماً قوت جاذبہ کا ضعف ہے۔ کہا ہے بظاہر بھوک بالکل محسوس نہیں ہوتی لیکن جب غذا کے ایک دو لقمے کھا لئے جاتے ہیں۔ تو بھوک عود کر آتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جب غذا کے ایک دو لقمے تناول کر لئے جاتے ہیں تو قوت جاذبہ یا معدہ میں تحریک پیدا ہو کے بھوک لگ آتی ہے یا ضعف معدہ کی وجہ سے رطوبت معدی خارج ہونے سے بھوک نہیں لگتی لیکن جب ایک دو لقمے معدے میں چلے جاتے ہیں تو ان کی تحریک سے رطوبت معدی خارج ہو کر بھوک لگ آتی ہے۔

نقصان و بطلان اشتہاء بذات خود کوئی خاص مرض نہیں بلکہ بعض دوسرے غیر طبعی اور مرضی حالات کی علامتیں ہیں۔ چنانچہ ذیل کی صورتوں میں عموماً بھوک کم یا زائل ہو جاتی ہے۔

۱۔ جب معدہ کا سوء مزاج گرم سادہ جو عموماً موسم گرما میں ہو جاتا ہے اس حالت میں ذائقہ میں بدمزگی کی سی کیفیت آتی ہے پیاس بہت لگتی ہے۔ اور سرد پانی پینے سے کم و بیش بھوک لگ آتی ہے۔

۲۔ معدہ کا سوء مزاج سرد ہو۔ پاخانہ نرم ہو جاتا ہے۔ رنگت سفید ہوتی ہے بلغمیت سستی غالب رہتی ہے۔ بھوک بے شک لگتی لیکن ہضم کمزور ہوتا ہے۔

۳۔ معدہ میں صفراوی یا بلغمی اخلاط کا امتلاء۔ اس میں معدے کے اندر سوزش ہوتی ہے۔ کم و بیش متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔ منہ کا مزہ پھیکا یا کھٹا رہتا ہے اور سرد پانی پینے کی بہت خواہش ہوتی ہے۔

۴۔ معدہ میں بلغم ترش اور لیس کا اجتماع۔ اس صورت میں زیادہ پیاس اور سوزش نہیں ہوتی۔ گرم چیزوں کے کھانے پر درد شکم، نفخ، متلی اور تمدد کی شکایت لاحق ہوتی ہے؛

۵۔ معدہ میں کوئی متعفن خلط جمع ہو جائے۔ اس میں متلی ہوتی ہے۔ قے اور پاخانے جلد جلد ہوتے ہیں۔ اور منہ سے بدبو آتی ہے؛

۶۔ تمام جسم میں بلغم خام کا اجتماع۔ امتلاء جسم اور قدیم مرض سے قبل ریاضت کی کمی اور غلیظ بلغمی غذاؤں کا کثرت استعمال اس پر دلالت کرتے ہیں؛

۷۔ جلد سخت اور مسامات کا بند ہو جانا اس میں قلت تحلیل کی وجہ سے بھوک نہیں لگتی پسینہ کم آتا ہے؛

۸۔ ضعف جگر یا سدہ جگر یا سدہ ماساریقا۔ ان حالت میں جگر معدہ سے کیلوس کو بخوبی جذب نہیں کر سکتا۔ اور معدہ میں امتلائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے بھوک نہیں لگتی۔ بدن لاغر ہو جاتا ہے۔ مختلف رنگ کے سفید سبز یا زرد دست آتے ہیں؛

۹۔ سدہ طحال۔ اس میں طحال بڑھ جاتی ہے۔ ہضم درست ہوتا ہے ترش اشیاء کے استعمال پر بھوک لگ آتی ہے؛

۱۰۔ فم معدہ کی حس کا باطل ہو جانا۔ اس میں صرف فم معدہ کے اعصاب میں خرابی ہوتی ہے۔ ہضم وغیرہ ٹھیک ہوتا ہے؛

۱۱۔ عوارضات نفسانی۔ مثلاً کثرت، رنج و غم، فرح مفرط وغیرہ یا کسی نشی عادت مثلاً شراب نوشی، چرس، افیون وغیرہ کا یکدم ترک کر دینا؛

۱۲۔ گاہے جسم میں خون کے کم ہو جانے یا قبض یا بعض قسم کی اعصابی شکایات مثلاً مراق و اختناق الرحم وغیرہ میں بھی بھوک کم یا بالکل باطل ہو جاتی ہے؛

نوٹ: گاہے شدید بخار، مزمن سوزش معدہ، سرطان معدہ، ورم و زخم معدہ بھی نقصان یا بطلان اشتہاء کا باعث ہوتے ہیں؛

علاج:۔ اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں چنانچہ فم معدہ کے سوء مزاج گرم سادہ میں سرد اور قابض اشیاء۔ مثلاً شربت انار، شربت سیب، شربت لیموں، شربت زرشک وغیرہ دیں۔ جوارش زرشک، جوارش آملہ، جوارش عود ترش اور جوارش انارین وغیرہ دینا بھی نافع ہے۔ اگر معدہ کا سوء مزاج سرد موجب مرض ہو تو اس صورت میں نمک سلیمانی کا استعمال کرائیں۔ اور ایسی ہی تدابیر عمل پیرا ہوں جو سوء مزاج معدہ کے بیان میں درج ہو چکی ہیں۔ معدہ میں صفراوی مواد یا نمکین خلط کے اجتماع کی صورت میں قے و اسہال کے ذریعے تنقیہ معدہ کے بعد سکنجبین، عرق گل اور عرق بادیان وغیرہ دیں۔ معدہ میں لیسدار بلغم کے اجتماع کی صورت میں ایارج فیقرا کے ذریعہ بلغم کا تنقیہ کریں۔ اور اس کے بعد جوارش عود یا جوارش جالینوس یا جوارش مصطگی یا نمک سلیمانی وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ معدہ میں متعفن خلط کے جمع ہو جانے کی حالت میں بھی یہی تدابیر عمل میں لائیں۔ اگر تمام جسم میں بلغم خام کا اجتماع و امتلاء ہو تو ایارج فیقرا اور اطریفل ملین کے ذریعے بلغم کا تنقیہ کریں۔ ریاضت زیادہ کرائیں۔ تقویت معدہ کے لئے گلقند، مصطگی و انیسون کا استعمال کرائیں۔ اس غرض کے لئے یہ سفوف بھی مفید ہے۔ صعتر، [illegible] زرشک ہر ایک ایک تولہ، قند ۶ تولہ، شکر تری ۱۲ تولہ، سب کو باریک کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور بوقت ضرورت ۳ ماشہ تک استعمال کریں۔ جلد کے سخت اور مسامات بند ہونے کی صورت میں حمام، ادویہ مفتح مسامات، آبزن، قوی ریاضت اور مالش وغیرہ کے ذریعے مسامات کھولنے کی تدابیر عمل میں لائیں۔ اور بھوک پیدا کرنے والی دوائیں کھلائیں۔ ضعف جگر کی صورت میں تقویت جگر اور سدہ جگر و ماساریقا و طحال کی صورت میں تفتیح سدہ کی کوشش کریں۔ فم معدہ کی حس کے باطل ہو جانے کی صورت میں علاج دشوار ہوتا ہے۔ تاہم اگر مرض دماغی مواد کے انصباب کی وجہ سے ہو تو دماغ کا تنقیہ کریں۔ اور اس کے بعد دماغ اور معدہ کی تقویت کریں نیز ایسی دوائیں استعمال کرائیں جو فم معدہ کے اعصاب میں تحریک پیدا کریں۔ عوارض نفسانی کی وجہ سے اگر بھوک زائل یا کم ہو گئی ہو تو علاج کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ سبب کے زائل ہونے پر خود بخود بھوک عود کر آئیگی۔ قبض کی صورت میں رفع قبض کریں۔ غرضیکہ اصل سبب مرض کے مطابق علاج کریں۔ اگر صفراوی مواد کی وجہ سے بھوک زائل ہو گئی ہو۔ گوشت اور مرچ مسالہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں اور بلغم کی صورت میں غلیظ اور بادی اشیاء مثلاً گوبھی، آلو، اروی وغیرہ سے اجتناب لازم جانیں۔ نقصان و بطلان اشتہاء میں تیل اور دیگر روغنی اشیاء، حلوہ وغیرہ سے بھی اجتناب کریں؛

سکنجبین، چٹنی، اچار، لیموں، سرکہ، نعنع، کچومر، پودینہ، سرکہ، پیاز، لہسن، سماق، مربہ، سرکہ، تمام دوائیں با تمام بھوک بڑھاتی ہیں؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ دوا برائے اشتہاء و ہضم طعام و تقویت معدہ [illegible]

(صفت) ریشم مقرض ۵ ماشہ، عاقر قرحا، زنجبیل، فلفل، دار فلفل ہر ایک ۱۰ ماشہ ایک پیس کر رکھیں۔ خوراک بقدر ۳ رتی ہمراہ مربہ دیں۔

۲۔ دوا برائے سردی و بادی معدہ مجرب (صفت) ہینگ بھنی کو آب ادرک تازہ سے چھ ساعت بخوبی کھرل کرکے قرص بنالیں اور روغن زرد میں بریاں کریں تاکہ قرص سیاہ ہو جائے۔ روغن صاف کرکے رکھیں۔ بقدر ایک رتی پان میں ڈال کر کھاتے رہیں۔ مجرب ہے۔

۳۔ حب کشائی برائے درد شکم و بلغم و ریاح و برودت معدہ بادگولہ درد اعضاء وغیرہ (صفت) زنجبیل، فلفل ہر ایک ۴ ماشہ، کلونجی ۲۱ ماشہ، نمک ۶ ماشہ، گھیکوار کے رس سے کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔ اس مرکب کو عرف جیتی کہتے ہیں۔

۴۔ دوا جو اشتہا لاتی اور اسہال کو دفع کرتی ہے (صفت) انار دانہ ۶ ماشہ، مصری ۳ تولہ، فلفل دانہ، الائچی، دارچینی، ناگ کیسر، سونٹھ، فلفل دراز ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

۵۔ ایضاً (صفت) زنجبیل، فلفل گرد، فلفل دراز، ترپھلہ، تج، اجوائن، سونف، نمک سرخ، نمک سنگ، ہموزن سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

۶۔ دوائے مشتہی طعام (صفت) ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، سنا، نمک گرد، زیرہ، بادیان ہر ایک ۶ ماشہ، فلفل ۳ ماشہ سفوف کریں اور بوقت ضرورت ۳ ماشہ تک استعمال کریں۔

۷۔ دوا جو اشتہا لاتی ہے پیٹ کی ہوا کو دفع کرتی ہے مواد اخراج بادہ کے لئے مفید ہے (صفت) فلفل گرد، فلفل دراز، عاقر قرحا ہر ایک ۱۰ ماشہ، زنجبیل، کبابہ، آرد بریاں، پھٹکڑی ہر ایک ۱۰ ماشہ، ریوند چینی ۵ ماشہ پیس کر ہمراہ شہد کے کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ پانی پیشتر۔

۸۔ دوا جو اشتہا لانے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے (صفت) نمک سانبھر، نمک سیندھا، نمک سنگ، نمک سونچر، نمک کالا، نمک گجراتی، نمک کرکچ، جھکار ہر ایک برابر باریک کرکے چینی کے پیالے میں رکھ کر آب لیموں اس قدر شامل کریں کہ دو انگل اوپر تک رہے۔ پھر کپڑا باندھ کر سرپوش ڈھک کر دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے پھر اسی طرح لیموں کا رس ڈال کر خشک کریں۔ پھر مٹی کے کوزے میں ڈال کر اس پر ایک کوزہ اور رکھ کر درمیان کی درزوں کو گل حکمت کریں۔ ایک سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس کر رکھیں۔ پھر اسی طرح نیچے آگ دیں۔ اس کو پشت پر پہلا پانی سے تر کرکے رکھیں۔ عمدہ جوہر کے بعد تیار ہو

برتن یا شیشی میں ڈال کر جوہر تیار کرلیں۔ ان جوہروں کو دارچینی، الائچی وغیرہ کے ساتھ ملا کر کھائیں۔ مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

۹۔ دوا جس سے بہت جلد بھوک لگتی ہے (صفت) گل سماق، اجوائن، پوست آملہ، زنجبیل، تج، فلفل دراز، فلفل گرد، الائچی، زیرہ، عاقر قرحا، ہموزن پیس کر دو چند مصری ملائیں۔ اور صبح و شام بقدر ایک کف دست کھائیں۔

۱۰۔ دوائے مسمی بہ حب کبریت برائے اشتہا (صفت) کبریت جو دودھ میں صاف شدہ، فلفل، بادرنگ، اجمود، سہاگہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، نمک سیاہ، دار فلفل، کف دریا ہر ایک ۳ ماشہ، نمک سیندھا ۱۰ ماشہ، پوست ہلیلہ ۲۰ ماشہ، ادویہ کو پیس کر شیر مدار سے سحق کریں۔ جب خشک ہو جائیں آب لیموں سے کھرل کریں۔ اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲ گولی۔

۱۱۔ دوائے مجرب برائے ضعف و بطلان اشتہا۔ یہ دوا ہر قسم کے ضعف و بطلان اشتہا میں مفید ہے۔ اور اس ضعف اشتہا میں تو خصوصیت سے نافع ہے۔ جو جگر کے مسامات کے بند ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ (صفت) شیشہ نمک یا پارہ ہموزن لیکر اس قدر سحق کریں کہ یک جان ہو جائیں۔ پھر پارہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بعدہٗ نکال کر وزن کریں۔ اصل وزن سے جس قدر کم ہو اسی قدر پارہ کھرل کرکے اضافہ کریں۔ اور پھر آگ دیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسب۔

۱۲۔ معجون جو دل و دماغ کو تقویت دیتی ہے اور اس قسم کے نقصان بطلان اشتہا میں مفید ہے جو ضعف معدہ کی حس کے باطل ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ (صفت) دارچینی، سنبل الطیب، پوست بیرون پستہ، جوز بوا، درونج عقربی، بہمن سفید، مصطگی، قرنفل، زرنباد، پوست ہلیلہ، بادرنجبویہ، گاؤزبان ہر ایک ۶ ماشہ، مصطگی، تخم ریحان، زنجبیل، قرنفل، سادج ہندی، کبابہ چینی، پوست ترنج، ساذج، قرنفل، زرنباد، صندل سرخ، صندل سفید، حب الآس، انیسون، تخم گاجر، بسباسہ، ہلیلہ سیاہ، بہمنین، زعفران، مروارید، کہربا ہر ایک ۲ ماشہ، ابریشم خام ۳ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، حب الفلفل، ہلیلہ ہندی ہر ایک ۱۰ ماشہ، مشک خالص ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۵۰ عدد، ورق طلا ۳۰ عدد، قند اور شہد تمام دواؤں کے وزن سے تین گنا، حسب طریق معروف معجون بنائیں۔ اور بوقت ضرورت ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کریں۔

۱۳۔ سفوف جو نقصان بطلان اشتہا میں مفید و مجرب ہے (صفت) فلفل سیاہ، نمک شیشہ ہر ایک ۲ ماشہ، فلفل دراز ۳ ماشہ، زنجبیل

پوست بلیلہ زرد ۵ ماشہ، نمک سیاہ ۲ ماشہ، سب کو باریک پیس کر تین مرتبہ آب لیموں میں تر و خشک کریں۔ خوراک ۳ ماشہ ۔

۱۴۔ معجون برائے تقویت معدہ۔ مراق کو دفع کرنے اور بھوک بڑھانے میں صاحب مجیح کا مجرب ہے (صفتہ) ہند نباد، آملہ مقشر، گاؤزبان، بادرنجبویہ، گل سرخ، بہمن سرخ، بہمن سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۳۲ ماشہ، ترنجبین سب دواؤں کے برابر، شہد خالص تمام دواؤں کے وزن سے دو گنا، بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ تک ۔

۱۵۔ سفوف جو معدہ کو قوی کرتا اور بھوک بڑھاتا ہے (صفتہ) عود ہندی ۱۵ ماشہ، برادہ صندل سفید ۳۰ ماشہ، کشنیز ۱۵ ماشہ، پوست بیرون پستہ ۱۵ ماشہ، باریک پیس کر سفوف بنائیں اور شربت انار منعنع کے ہمراہ استعمال کریں ۔

۱۶۔ معجون مشتہی۔ جو دفع قبض، ہضم طعام، تقویت معدہ و صفائی و سرخی رنگ اور تمام امراض بادی و بلغمی و سوداوی کے لئے مفید ہے جسم کو موٹا اور طاقتور کرتی ہے حکیم علو خاں کی مجرب ہے۔ (صفتہ) سعد کوفی، دارچینی، جوز بوا، الائچی خورد، فلفل سیاہ، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ، کنجد مقشر ۳ تولہ، جب چینی ۲ تولہ کوٹ کر دو چند شہد میں گوندھ لیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ تک ۔

۱۷۔ خمیرہ برائے اشتہا و تقویت ہضم (صفتہ) آملہ ایک پاؤ گائے کے دودھ میں آٹھ پہر تک تر رکھیں۔ اور پھر اسے صاف پانی سے اس قدر دھوئیں۔ کہ دہنیت کا اثر بالکل زائل ہو جائے۔ بعدہٗ کسی قدر گلاب اور کسی قدر پانی میں جوش دیں۔ جب نرم ہو جائیں۔ کپڑے میں چھان لیں۔ اور دو گنا مصری کے ساتھ ملا کر خمیرہ تیار کریں۔ سرد ہونے پر طباشیر، دانہ الائچی خورد، پوست بیرون پستہ، عود ہندی، پوست ترنج ہر ایک ۳۰ ماشہ، مصطگی ۳ تولہ، بادیان ۳ تولہ، گلقند ۹ تولہ، رب انارین ۱۲ تولہ ڈال کر خوب حل کر کے نگاہ رکھیں۔ خوراک ۱۶ ماشہ ۔

۱۸۔ معجون آملہ برائے اشتہا مجرب ہے (صفتہ) آملہ مقشر ۱۰ تولہ، طباشیر ۶ ماشہ، پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ، عود غرقی ۱۲ ماشہ، مصطگی رومی ایک تولہ، عنبر اشہب ایک ماشہ، شہد خالص تمام دواؤں کے وزن سے تین گنا بطریق معروف معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ ۔

۱۹۔ عرق مشتہی مقوی قلب و معدہ نہایت مجرب (صفتہ) الائچی خورد ۱۲ تولہ، حشیش مغربی ۱۲ تولہ، مرزنجوش ۱۲ تولہ، دارچینی ساڑھے پانچ تولہ، بادرنجبویہ ۳ تولہ، بہمن سرخ ۳ تولہ، بہمن سفید ۳ تولہ، شقاقل ۳ تولہ، عود ۳ تولہ، تودری ۳ تولہ، گاؤزبان ۳ تولہ، کبابہ ۳ تولہ، اخشہ ۳ تولہ، سازج ہندی ۳ تولہ، فقاح اذخر ۳ تولہ، گل سیوتی ۳ تولہ، زعفران ۳ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، صندل سفید ۲ تولہ ۲ ماشہ، گل گاؤزبان ۳۰ ماشہ، سنبل الطیب ۳۰ ماشہ، صمغ عربی ۳ ماشہ، چائے خطائی ۳۰ ماشہ، بادیان ۲۰ ماشہ، بنگلہ پان ۳۰ عدد، برگ لیموں ۲۰۰ عدد تین دن رات تر کر کے عرق نکالیں۔ خوراک ۲ تولہ ۔

۲۰۔ ایضاً۔ مقوی معدہ و دافع اسہال ہر قسم۔ (صفتہ) شیرہ آملہ ۵ تولہ، کہربا ۳۰ ماشہ، یشب ۳۰ ماشہ، گل گاؤزبان ۳۰ ماشہ، طباشیر ۳۰ ماشہ، گل ارمنی ۳۰ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، سعد کوفی ۳۰ ماشہ، سازج ہندی ۳۰ ماشہ، الائچی خورد و کلاں ۳۰ ماشہ، سنبل الطیب ۳۰ ماشہ، زرنب ۳۰ ماشہ، گل سرخ ۳۰ ماشہ، مصطگی ۳۰ ماشہ، ابریشم خام ۱ تولہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ، نبات سفید سب ادویہ کے وزن سے تین گنا۔ حسب دستور معجون بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ۔

۲۱۔ عرق مشتہی و مسخن معدہ۔ (صفتہ) پوست سنگترہ ۱۲ تولہ، الائچی کلاں، پوست صندل سفید ہر ایک، خولنجان، سازج ہندی ہر ایک ۶ تولہ، جوز بوا، سنبل الطیب، عاقرقرحا، بسباسہ، قرنفل ہر ایک ۲ تولہ، خولنجان ۳ تولہ، برگ لیموں ۲۰۰ عدد، برگ پان ۵۰ عدد حسب دستور عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک ۶ تولہ۔ مفید ہے ۔

سُرمۂ نورِ نظر

اگر آپکی بینائی کمزور ہے تو سُرمۂ نورِ نظر استعمال کیجئے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے

ملنے کا پتہ مہتمم چشمۂ صحت دواخانہ رجسٹرڈ اندرون موچی دروازہ لاہور

کھلائیں۔ دودھ، دہی اور مچھلی سے پرہیز کرائیں۔ گھی، مکھن زیادہ کھلائیں۔
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ تخم بابچی ۵ سیر گل چنبیلی ودیگر کا کولہو میں تیل نکلوا کر داغوں پر لگائیں۔ اور آملہ، سار، تخم بابچی، ترپھلہ، بھوندن کا سفوف بقدر ایک ایک ماشہ صبح و شام کھلاتے رہیں۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر۔ تخم بابچی کو آب سیب میں ۴۰ یوم غرق رکھیں۔ پھر اسے شہد میں ڈال کر جوش دیں۔ اور احتیاط سے پندرہ بیس یوم محفوظ رکھیں۔ بابچی کا مربہ تیار ہو جائے گا۔ بقدر ۱ ماشہ ہمراہ عرق گلاب ہر روز کھلائیں۔ گھی زیادہ استعمال کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ تخم بابچی اور آملہ، سار، بھوندن کو سحق بلیغ کریں۔ اور پھر چند سکہ گائے کا گھی ملا کر آب لیموں کے ساتھ کھرل کریں حتیٰ کہ جب گھی کی چکناہٹ دور ہو جائے۔ تو حب نخودی بنا لیں۔ ایک گولی روزانہ دیں۔ بہت مجرب دوا ہے۔
(حکیم معز الدین)

۴۱۔ نتو الرحم:۔ مریضہ کو فی الفور کسی بڑے زنانہ ہسپتال میں داخل کرا کر اپریشن کرا دیں۔ ورنہ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوگا۔ یہ مرض استرخاء اعصاب سے ہوتا ہے۔ اور صرف اپریشن ہی اس کا صحیح علاج ہے۔
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ یہ نتو الرحم و استرخاء رحم بیل ہے۔ اس کا علاج عمل جراحی سے ممکن ہے۔ آپ مریضہ کو لاہور، راولپنڈی، پشاور یا کراچی لیجا کر اپریشن کرا دیں۔
(حکیم معز الدین)

دیگر۔ مریضہ کو چت لٹائے رکھیں۔ اور کس کر لنگوٹ بندھوائیں رات کو ولایتی روئی ملائم برانڈی میں تر کر کے اندر رکھائیں۔ بہتر علاج یہی ہے کہ کسی ہسپتال میں داخل کرا دیں۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر۔ مریضہ کو کسی لیڈی مشن ہسپتال میں داخل کرا دیں ورنہ اس کی جان کے تلف ہو جانے کا ڈر ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۴۲۔ جریان:۔ ذکاوت حس اور جریان کے لئے آپ یہ دوا صبح دوپہر و شام مریض کو دیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔

پوٹاسیم برومائیڈ	۱۰ گرین	سوڈیم لیومینال	½ گرین
ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ	۱۵ منم	ایکوا منتھاپ	یک اونس

یہ ایک خوراک ہے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ جریان و ذکاوت حس کیلئے یہ گولیاں بہت مفید و مجرب ہیں۔

پوٹاسیم برومائیڈ	۱ ڈرام	آرد مسور مقشر	۳ ڈرام
کمفر مونو برومائیڈ	۱۵ گرین		

خوب کھرل کر کے تھوڑے شہد ملا کر حب نخودی بنا لیں۔ اور ہر روز ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ گوکھرو، بہمن ابیض، ثعلب پنجہ، دالی، تخم قنب، کشتہ قلعی ہم وزن ملا کر حب نخودی بنا لیں۔ اور صبح و شام ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ دیں۔
(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ کشتہ قلعی برگ بھنگ یا اسپغول میں تیار کریں۔ اس کشتہ میں سے ½ رتی ہمراہ مربہ ستاور ۵ ماشہ کھلایا کریں۔ بہت مفید دوا ہے۔
(حکیم معز الدین)

۴۳۔ پیچش خونی:۔ آپ مریضہ کو صبح و شام (ENTERO VIO FORM) کی گولی کھلا کر اوپر سے بیلگری ۵ ماشہ، بہدانہ ۳ ماشہ، اسپغول ۵ ماشہ، کتیرا ۳ ماشہ کا لعاب مصری ملا کر پلا دیا کریں۔ غذا میں صرف آش جو، دودھ یا ساگودانہ دیں۔ ورنہ صحت نہ ہوگی۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر۔ بارتنگ ۵ ماشہ، عرق گلاب ۵ تولہ میں جوش دیکر مصری ۵ تولہ ملا کر فالودہ کی طرح پلا دیا کریں۔ غذا صرف دودھ یا ساگودانہ دیں۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر۔ بیلگری عمدہ کا سفوف بنا لیں۔ اور ایک ماشہ سفوف میں ڈوورس پاؤڈر ۵ گرین ملا کر صبح و شام کھلایا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ بیلگری ۲ تولہ روزانہ کھلائیں عجیب النفع دوا ہے۔ یا شنگرف، افیون مصفّٰی، جدوار ہم وزن کی گولی بقدر دانہ مونگ بنا کر ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام لعاب بہدانہ، بنفشہ، سپستاں، ریشہ خطمی ہر ایک ۱ تولہ کے ہمراہ دیں۔
(حکیم معز الدین)

۴۴۔ پیچش:۔ آپ جواب نمبر ۴۳ پر عمل کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید

دیگر۔ کوا چھال ۲ تولہ سفوف کر کے اس کی سات پڑیاں بنا لیں ہر روز ایک پڑیہ دہی سے دیا کریں۔ جس قدر دہی پی سکے پلاتے رہیں اگر بھوک زیادہ اور ناقابل برداشت ہو۔ تو دہی چاول دیں۔ سات دن میں صحت کامل ہوگی۔ بھوک برداشت کرائیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔
(حکیم حاکم علی گکھڑ)

۴۵۔ خارش:۔ آپ نے اگر مریضہ کو بہت دوائیں استعمال کرائی ہیں تو تمام دوائیں بالکل ترک کر دیں۔ اور صرف معدہ کا پھٹا ہوا

[illegible] اور تو دو شربت مختلف ہر دو تولہ ملا کر پلایا کریں۔ اور مقام ماؤف پر ذیل کی مرہم لگائیں۔ بہتر ہو اس [illegible] کو پاک و صاف رکھیں۔ بلکہ [illegible] کر اچھی طرح پانی سے دھو کر تیز دھوپ میں خشک کریں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔

سلفر سبلی میٹ ۱ ڈرام زنک آکسائیڈ ۳۰ گرین
پوٹاشیم [illegible] ۱۰ گرین آئل یوکلپٹس ۱۰ منم
ویزلین [illegible] ایک اونس مرہم بنالیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ مریضہ کے بدن پر روغن صندل اعلیٰ قسم ۱ تولہ، روغن سرسوں ۲ تولہ ملا کر شیشی کو برف میں دبا رکھیں۔ جب تیل ٹھنڈا ہو جائے تو بدن پر مالش کرائیں۔ دو گھنٹے بعد صابن کے ساتھ غسل کرا دیں۔ دو تین ہفتہ میں مرض کا ازالہ ہو جائیگا۔

(حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ مریضہ کو ہر روز [illegible] سلفر ۳۰ صبح دوپہر و شام ایک [illegible] ملا کر پلایا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد ایک روز سورائینم ۲۰۰ (Psorinum) صبح و شام دیں۔ پھر سلفر آٹھ روز دیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔ جلد کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ (ڈاکٹر رشید)

دیگر۔ مریضہ کے بدن پر روغن چنبیلی ۵ تولہ، گندھک آملہ سار ۳ ماشہ، [illegible] ۳ ماشہ، صندل سفید ۳ ماشہ، سہاگہ ۳ ماشہ ملا کر مالش کریں۔ اور شربت عناب ۲ تولہ، عرق [illegible] دو ہفتہ تک پلائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ [illegible] گھیو ہمراہ ایک ماشہ [illegible] کو ایک [illegible] برابر [illegible] بنالیں۔ ایک پڑیہ صبح ایک تیسرے پہر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ بعد [illegible] اسطوخودوس ۳ ماشہ ملا کر سرسوں کے تیل میں [illegible] کے جسم پر ملیں اور دو گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے نہلائیں۔ [illegible] رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھلایا کریں۔ (حکیم حاکم علی [illegible])

۹۶۔ آپکے مریض کی حالت یہ ہے۔ بیگم [illegible] عمر ستر سال ہے اور عمر [illegible] اللہ [illegible] کوئی دوا ایسی نہیں جو تمام امراض [illegible] ہو سکے۔ اور ایسے مریض کو اس عمر میں متعدد دوائیں نہیں دی جا سکتیں۔ اس لئے آپ جس مرض کو زیادہ [illegible] سمجھیں اس کا علاج کسی مقامی حکیم یا ڈاکٹر سے کرائیں۔

میرے خیال میں [illegible] صاحبہ [illegible] ہمیشہ [illegible] کے ساتھ [illegible] (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ کس مرض کا علاج دریافت فرماتے ہیں۔ [illegible] ہے اس لئے بڑے میاں کو [illegible] ایک [illegible] ہمراہ [illegible] پلا دیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ اس بیمار سال بزرگ کو صرف روغن بادام شیریں ۱ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ ہر رات کو پلا دیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ سہاگہ شگفتہ ۱ تولہ، مصبر ۳ ماشہ، رب گلاب ۳ تولہ کے ساتھ کھرل کر کے حب بقدر مونگ بنالیں۔ اور ہر رات ایک گولی کھلا دیا کریں۔ (حکیم معز الدین)

۹۷۔ [illegible] اس مریض کے لئے معجون [illegible] ایک مفید ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید)

۹۸۔ طلاء خوشبو۔ یہ اطلیہ [illegible] کے لئے بہت مفید بھی ہیں اور خوشبو بھی انہیں استعمال کریں۔

۱۔ روغن نیلوفر ۱ تولہ، عنبر ۱ ماشہ طلاء استعمال کریں۔
۲۔ روغن قرنفل ۱ ماشہ، روغن چینی ۲ ماشہ کا [illegible] طلاء استعمال کریں۔
۳۔ روغن چنبیلی ۱ تولہ، جندبیدستر ۳ ماشہ، عاقرقرحا ۱ ماشہ طلاء استعمال کریں۔
۴۔ عطر مولسری ۱ ماشہ، کستوری [illegible] جائفل ۱ ماشہ طلاء استعمال کریں۔

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ جو طلاء گندے اور غلیظ اجزاء اور حیوانی مواد سے تیار ہونگے وہی بدبودار ہوتے ہیں۔ دوسرے نہیں۔ مثلاً جن طلاؤں میں جونک، خراطین، بیربہوٹی، بچھو، سانپ [illegible] وغیرہ اجزا یا [illegible] شیر اور لومڑی کی چربی وغیرہ ہونگی وہ ضرور بدبودار ہوں گے۔ نباتاتی طلاء بدبودار نہیں ہوتے۔ آپ یہ طلاء تیار فرمائیں۔ روغن [illegible] روغن [illegible] ۱ تولہ، روغن قرنفل ۱ ماشہ طلاء استعمال فرمائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ عطر [illegible] ۱ تولہ میں مشک خالص ۱ ماشہ ملا کر طلاء استعمال کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ یوکلپٹس آئل ۱ ڈرام، ایڈکسولین ۳ ڈرام ملا کر طلاء استعمال کریں۔ یہ بھی صفت موصوف ہے۔ (حکیم معز الدین)

دیگر۔ سم الفار سفید ۱ تولہ کو گیارہ دن تک شیر مدار میں تر رکھیں۔ ہر روز نیا شیر ڈالتے رہیں۔ بعدہ کہ سم الفار، شنگرف ۲ رتی، زعفران کشمیری ۱ ماشہ، مشک خالص ۱ رتی [illegible] تولہ مکھن کے ہمراہ سحق بلیغ کر کے گولہ سا بنالیں۔ پھر ایک شیشہ برتن میں رکھ کر تیز دھوپ میں رکھیں۔ برتن کو [illegible] تاکہ روغن کشید ہو جائے۔ یہ طلاء موسم [illegible] تیار کیا جا سکتا ہے۔ (حکیم نور محمد)

۹۹۔ ہتھیلی کا پھٹنا۔ ہتھیلی پھٹنے کا باعث ترشی معدہ ہوتی ہے

اس نسخے مریض کو سوڈا بائیکاب ۱۵ گرین
میگنیشیا سلفیٹ ۳۰ گرین ٹنکچر ہیاسائمس ۲۰ منم
اسپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم ایکوا منتھاپپ ایک اونس
ہر تیسرے گھنٹے پلائیں۔ جلد پر سرخی زیادہ ہو تو
مقتول ۱۰ گرین، کافور ۵ گرین، اسپرٹ میتھی لیٹیڈ ایک اونس
روئی سے لگائیں۔ اگر یہ مرض دودھ سے محرک ہوا ہو تو مریض کو کیلسیم سنڈوز ٹیکے ۵ سی سی و ۱۰ سی سی (CALCIUM SANDOZ WITH VITAMIN C.) کے وریدی ٹیکے لگائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ برگ پودینہ ۵ ماشہ اور شکر سرخ ۱ تولہ کا خیسوہ نکال کر پلاویں۔ فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ گیرو، صندل سرخ، برگ نیم، گلو، بھنڈن کا سفوف بقدر ۴ رتی ہمراہ قہوہ کھلانا بہت مفید ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ بیخ گلو تخم تودہ کیکر کی چھال ۶ تولہ کے ساتھ سحق کر کے سفوف بنالیں اور سہ جوشی پوست سگرو کا سفوف ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت عناب دیں فقط فائدہ کرتا ہے۔ (حکیم معزالدین)

(۱۰۰۰)

دیگر۔ اول مریض کو مسہل دیں۔ بعد ازیں دوسرے دن ایڈرینیلین ایک امپول لگائے اور ان ۲ سی سی کا ٹیکہ کرائیں۔ (حکیم حاکم علی گھکڑ)

دیگر۔ جوس سیفل ۲۰ تولہ، مصری ۲۰ تولہ، عرق گلاب آدھ سیر۔
ترکیب تیاری: اول مصری کو عرق گلاب میں حل کریں بعد ازاں جوس ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلاتے رہیں۔ جب حلوے کی مانند ہو جائے۔ اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر ۲-۶ ماشہ دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ دیتے رہیں انشاء اللہ چند دنوں میں صحت ہوگی۔ (حکیم نور محمد)

۹۰۔ سیندھا نمک مشہور نمک ہے اور سیہ غیر معروف شے ہے۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۹۱۔ حب جلاب کسٹمنس کا حل کیا سمجھا۔ میں کسی دوا کے بدل کا قائل نہیں۔ ہاں جلاب کی عمدہ گولیاں عرض کرتا ہوں۔

۱۔ مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ، آلو مستقی ۵ تولہ، آب لیموں ۳ عدد میں پیس طرح کھرل کر کے حب بقدر مونگ بنالیں۔ نہایت عمدہ جلاب ہے۔

۲۔ سقمونیا ولائتی ۱ تولہ کو سیب میں مشوی کریں بادہ گل بنفشہ ۲ تولہ عناب گل سرخ گلقند ہر ایک ۱ تولہ میں سحق بلیغ کر کے حب نخودی بنالیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید

دیگر۔ مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ کو بے گل پیالہ میں ڈال کر گل دستے سے خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ اس کا روغن گل پیالی میں جذب ہو جائے۔ پھر اسے دوسرے پیالہ میں ڈال کر پھر اسی طرح کھرل کریں۔ یہ عمل تین پیالوں میں کرنے کے بعد کھانڈ ولائتی ۲ تولہ شامل کر کے حب یا اقراص بقدر ۵ گرین بنالیں۔ ایک سے دو دست آجاتے ہیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ سقمونیا مشوی ۱ تولہ، آرد نشاستہ ۳ تولہ پانی کے ساتھ کھرل کر کے حب نخودی بنالیں۔ ایک گولی سے کھل کر اجابت ہو جاتی ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ سنا کو کسی چینی کی پیالی میں ڈال کر اس پر شیر زقوم اس قدر ڈالیں کہ سنا تر ہو جائے۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر لیں۔ ایک ماشہ سنا کھلائیں۔ اوپر سے گرم پانی پلا دیں۔ اس سے ایک اجابت کھل کر ہو جائیگی۔

۹۲۔ یہ کہانی ہے جس میں کچھ حقیقت نہیں یا اس افسانوں کا کچھ حل پیش نہیں کیا جا سکتا۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ ہمیں یہ چند گولیاں بھجوا دیں۔ تجربہ کرنے کو دل چاہتا ہے۔ آئندہ دیکھی جائیگی۔ (حکیم محمد حسین)

۹۳۔ آپ مفتاح الحکمت جلد اول از صباح الحکمت خرید کر مطالعہ فرمائیں۔

۹۴۔ سم الفار مرمیہ۔ سم الفار ایک ماشہ کو شیشی میں ڈال کر ۵ تولہ میں اور شیشی کو ابلتے پانی میں ۲۰ منٹ تک رکھیں۔ سم الفار مرمیہ ہو جائیگا۔

دیگر۔ سم الفار کی ڈلی کو کڑچھی میں رکھ کر کوئلوں پر رکھیں اور اس پر نمک چکنندہ کا آب زلال تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ سم الفار مرمیہ ہو جائیگا۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر۔ سم الفار ۱ تولہ کو تام چینی کی پیالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس پر روغن جمالگوٹہ، روغن ناریل، گھی، روغن بادام ہر ایک ملا کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ سم الفار مرمیہ ہو جائیگا۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ سم الفار ۳ ماشہ، پھٹکری یا سہاگہ ۶ ماشہ ملا کر ایک تام چینی کی پیالی میں رکھیں اور اس پر پانی ۵ تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں سم الفار اور حل ہو جائیگا۔ (حکیم معزالدین)

۹۵۔ مکان کے کیڑے۔ آپ کیڑوں کے سوراخ سم الفار ایک ماشہ اور کھانڈ ۲ ماشہ کا سفوف چھڑک دیں۔ یہ عمل کریں۔ صبح جھاڑو سے جگہ صاف کر دیا کریں۔ سب کیڑے مر جائیں گے مگر احتیاط ہے کہ بچے کھا نہ لیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ بہت سہل علاج یہ ہے کہ جوتا پکڑ کر ان کو مار دیں۔ تین روز پے درپے عمل کرنے سے سب کیڑے مر جائیں گے۔

(باقی بر صفحہ

سوالات

۹۷۔ عمر ۲۰ سال کو عرصہ چھ سال سے کثرتِ احتلام کا مرض لاحق ہے۔ حاذق کرام و ڈاکٹر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ کسی مجرب اور بے خطا یونانی یا انگریزی پیٹنٹ دوائے مسکن کا نام درج الحکیم فرما کر مریض کی دعائیں لیں۔ (ایک خریدار)

۹۸۔ مجھے چودہ سال کی عمر میں خارش کا مرض ہوا تھا جو بعد ازاں نگ کی شکل میں تبدیل ہو گیا۔ بے احتیاطی غذا اور کثرتِ جماع کی عادت سے مرض میں ترقی ہو گئی۔ اب ستائیس سال کی عمر میں معدہ و مثانہ میں کمزوری پیدا ہو گئی ہے۔ پیشاب سرخ اور جلن سے آتا ہے۔ پیٹ میں ، درد سر اور جسم میں گاہے گاہے درد ہوتا ہے۔ طبیعت گرم رہتی ہے۔ حکماء کرام و ڈاکٹر صاحبان تشخیص مرض اور سہل الحصول علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (منشی محمد الیاس)

۹۹۔ میری عمر تقریباً ۲۲ سال ہے۔ عرصہ دس سال سے میری ٹانگوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ اور پاؤں میں آگ سی لگی رہتی ہے۔ براہ کرم تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر [illegible])

۱۰۰۔ مجھے ایک ایسا مجرب المجرب نسخہ درکار ہے۔ جس کی ایک دو خوراک سے فوراً اور حیض ہو جائے۔ دوا کی مقدار خوراک بالکل تھوڑی ہو تجربہ کار اصحاب توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۰۱۔ ایک سالہ عمر بچی کے دایہ کے نال کاٹنے کی بے احتیاطی سے آج تک ناف کی نال خشک نہیں ہوتی۔ نال لٹکی باہر نکلی ہوئی ہے۔ اور اس میں سے پانی کی طرح رطوبت رستی رہتی ہے۔ بعض اوقات بچے کے اپنے پاؤں ادھر ادھر مارنے کی وجہ سے رگڑ لگ کر نال سے خون بھی نکل پڑتا ہے۔ ہر قسم کے تیل اور خشک ادویہ استعمال کی گئی ہیں۔ لیکن نال کا زخم مندمل نہیں ہوتا۔ ویسے بچہ تو زندہ تندرست ہے۔ اطبائے کرام کوئی مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۰۲۔ ایک مریضہ عمر تیس سال کو عرصہ تقریباً ایک سال سے ہر حیض میں درد ہوتا ہے ایام باقاعدہ نہیں ہوتے اور کم مقدار میں آتے ہیں۔ صرف ایک دو یوم تھوڑا خون آتا ہے۔ اس کے بعد سفید پانی ایک دو روز آتا ہے علاوہ قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ دایاں پیڑو متورم ہو جاتا ہے اور مقعد کے وقت دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ اور درد کے وقت تھوڑا تھوڑا پیشاب بھی آتا ہے۔ فقط رحم کا علاج کیا گیا فائدہ نہ ہوا۔ حاذق کرام تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۰۳۔ مجھے ایک ایسا مجرب نسخہ درکار ہے۔ جس کے استعمال سے خواہش جماع کم ہو جائے۔ اور پھر جب ضرورت پیدا بھی ہو جایا کرے۔ دونوں قسم کے نسخہ جات مجرب المجرب درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۰۴۔ مجھے ایک ایسے مجرب اور بے خطر نسخہ کی ضرورت ہے۔ جس کے کھانے سے مادہ تولید بکثرت پیدا ہو۔ اطباء و ڈاکٹر صاحبان توجہ خاص فرما کر بالکل تشریحات درج الحکیم فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۱۰۵۔ پارٹیشن سے قبل ایک سنیاسی فقیر ایک دوا بصورت روغن مریض بخار کے دائیں کان میں ایک دو مرتبہ دو دو قطرہ ڈال دیا کرتا تھا جس سے بخار اتر جایا کرتا تھا۔ حاذق کرام بالکل کوئی ایسا روغن کا نسخہ فی سبیل اللہ مریضوں میں تقسیم کرنے کے لئے تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۰۶۔ دیسی گڑ اور جامنوں سے مٹکوں میں جو سرکہ تیار کیا کرتے ہیں ان مٹکوں میں باوجود چھان کر بھرنے کے چند دنوں کے بعد جالا پڑ جاتا ہے پھر چھان کر رکھا جائے۔ تو پھر چند دنوں کے بعد جالا بدستور پڑ جاتا ہے اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک آسان اور تجربہ شدہ ترکیب درکار ہے جس سے یہ نقص ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے اور ذائقہ بھی قائم رہے۔ (ایک خریدار)

۱۰۷۔ ایک مریضہ کو چار ماہ کا حمل ہے لیکن وہ بوجہ علالت مزاج اس کے وضع کرانے کے لئے مجبور ہے۔ اگر خدانخواستہ وضع حمل نہ ہوا تو مریضہ کی امید زندگی قطع ہے۔ بنا بریں تجربہ کار اصحاب توجہ فرما کر مجرب المجرب نسخہ جات مسقط و بسہولت خانہ درج الحکیم فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۳۲۶۶)

۱۰۸۔ مرہم کے ایک ایسے مجرب نسخہ کی ضرورت ہے جو چھوٹے پھنسی کے لئے تیر بہدف ہو۔ چھوٹے پھنسی کو پکا کر پھوڑ دے۔ اور پھر مندمل بھی کر دے ماہرین فن توجہ فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۵۳۵۹)

۱۰۹۔ جراثیم کے زخم بھرنے کے لئے کوئی خاص مرہم کا نسخہ درکار ہے۔ واقف کار حضرات توجہ فرما کر مشکور کریں۔ (حافظ نور احمد)

۱۱۰۔ مجھے ایک ایسے شربت کے نسخہ کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کی خشک و تر کھانسی کے لئے تیر بہدف ہو۔ بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہو۔ یونانی اور ڈاکٹری دونوں قسم کی دواؤں سے تیار ہوتا ہو۔ واقف کار اور ماہرین فن اس کی مکمل ترکیب ساخت اور مقدار خوراک وغیرہ بالتفصیل درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۱۱۔ مجھے کتاب لب المجربات مصنفہ حکیم دلبر حسن خان صاحب حبشی درکار ہے۔ جن صاحب کے پاس بغرض فروخت موجود ہو۔ مناسب قیمت سے بذریعہ الحکیم مطلع فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۱۱۲۔ آیورویدک کا ایک نسخہ امرت رس وہیرا بھسما تیار کرنا درکار ہے جس صاحب کو معلوم ہو اس کی ترکیب تیاری اور اس کے ترکیب استعمال اور فوائد پر مکمل روشنی ڈالیں۔ (ایم۔ الٰہی بخش)

۱۱۳۔ کسی صاحب کو چاندی کی ڈلی کی ڈلی یا اس کا پترہ بنا کر ایک ہی آگ میں کشتہ کرنے کی ترکیب معلوم ہو۔ تو درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار ۲۶۳۳۳)

۱۱۴۔ پادری ڈاکٹر ایچ۔ جے۔ صدیر کا تیار کردہ تریاق سانپ [illegible] پوٹر ڈسپنسری بمقام کانکڈی۔ جنوبی ہند سے پارٹیشن سے پہلے دستیاب ہوتی تھی۔ کیا یہ دوا۔ پاکستان میں کسی جگہ سے دستیاب ہو سکتی ہے اگر کسی صاحب کو علم ہو۔ تو براہ کرم درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار ۳۳۳۵۳)

۱۱۵۔ مربہ حنظل کی مفصل ترکیب درکار ہے۔ براہ کرم واقف کار حضرات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار ۳۵۳۶۹)

۱۱۶۔ روضۃ الاطباء۔ جلد دوم صفحہ ۲۹۳ پر حکیم محمد رحیم بخش صاحب کا ذکر ہے۔ وہ امرتسر میں مطب کرتے تھے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے خاندان کے متعلق یا کسی فرد کے متعلق علم ہو۔ تو مطلع فرماویں۔ نیز اگر کسی صاحب کو رمیمی بوٹی کا علم ہو۔ جس کا ذکر روضۃ الاطباء میں مذکورہ بالا حکیم صاحب کے باب میں ہے۔ تو مطلع فرما کر ممنون کریں۔ (محمد منظور الحق)

۱۱۷۔ عام استعمال ہونے والے سینٹ اور خوشبودار تیل بنانے کے لئے جو سینٹ استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کے آسان اور کم خرچ نسخہ جات درکار ہیں۔ ماہرین فن درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۱۸۔ مجھے مختلف اشجار و نباتات کے ست جو بہت عمدہ بطور جوہر ہوں کی ترکیب درکار ہے۔ التماس کرام و واقف کار حضرات تحریر مشکور فرمائیں۔ (خریدار ۳۳۶۷)

۱۱۹۔ سرکہ بنانے کی مجرب ترکیب درکار ہے۔ واقف فن و علم حضرات توجہ فرما کر درج الحکیم فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۱۲۰۔ مجھے بوٹی آکن جھاڑ کی تلاش ہے جس کا حلیہ مرچ کے پودے کے مشابہ ہوتا ہے درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

جوابات ـــــ بقیہ صفحہ ۳۲

یہ کیڑے اس سے بہت اچھے ہیں اور بہت بچے پیدا کرتے ہیں۔ ان سے نسل صرف اسی طریق سے مل سکتا ہے۔ (ڈاکٹر [illegible])

دیگر۔ آپ کیڑوں کے سوراخ میں D.D.T ڈالیں دو چار مرتبہ کے عمل سے سب کیڑے مرجائینگے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ کیڑوں کے سوراخ میں اُبلتا پانی فینائل ملا کر ڈالیں۔ سب کیڑے مرجائیں گے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۹۶۔ ہیرے کی پہچان:۔ ۱۔ اعلیٰ درجہ کے ہیرے کو ۱۰-۱۵ منٹ دھوپ میں رکھیں پھر اندھیرے میں لے جائیں۔ تو یہ چمکتا ہوا نظر آئیگا اسی طرح سے ایکسرے کی شعاعوں میں رکھنے سے وہ چمکتا ہے۔ (ڈاکٹر عبدالمجید چغتائی)

دیگر۔ اگر ہیرے کو کوڑی کے پیٹ پر رکھیں تو یہ اس کے شکم کے اندر چلا جاتا ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ ہیرے سے ہر جواہر پر نشان کیا جا سکتا ہے لیکن اس پر کوئی شے نشان نہیں کر سکتی۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر۔ ہیرے سے شیشہ (دلیہ) کو کاٹ سکتے ہیں۔

ہیرا زبان کو لگ جانے سے آدمی ہرگز ہلاک نہیں ہوتا جھوٹ ہے۔ (حکیم مسعود الدین)

حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana